یا اللہ مدد — اصلی کلمہ اسلام: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ — حق چار یارؓ





اکابر اہل سنت (دیوبند) بالخصوص
شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ
کے افکار و نظریات کا بے باک ترجمان

بیاد
محدثِ عرب و عجم آبروئے دیوبند امام اہل السنۃ والجماعۃ
شیخ الحدیث حضرت مولانا
محمد سرفراز خان صفدر نور اللہ مرقدہ

مجلہ صفدر

بفیضان
مظہر شریعت و طریقت قائد اہل سنت وکیل صحابہؓ
حضرۃ مولانا
قاضی مظہر حسین نور اللہ مرقدہ
تلمیذ رشید و خلیفہ مجاز حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی

130 دسمبر 2021ء — جمادی الاولیٰ ۱۴۴۳ھ

۱)- مولانا منیر احمد منور: مبسوط اور بہت عمدہ و شاندار نمبر نکالنے پر ہزاروں مبارک باد!

۲)- مولانا مفتی رویس خان ایوبی: بہت شاندار نمبر شائع کیا آپ نے۔

۳)- مولانا عبدالقدوس قارن: ماشاء اللہ اچھی محنت کی ہے۔

۴)- مولانا ظفر احمد قاسم: مختلف مضامین پر مشتمل کسی کی اتنی ضخیم سوانح شاید پہلے نہیں چھپی۔

۵)- مولانا عبدالقیوم حقانی: صفحہ صفحہ سے محنت ٹپکتی ہے۔ لگن اور مستقل مزاجی کی بیّن دلیل ہے۔

۶)- مولانا مجیب الرحمٰن: جاهدتم جهد السنين في عام واحد.

۷)- مولانا مفتی امداد اللہ انور: آپ کا قیمتی ہدیہ پہنچ گیا۔ ماشاء اللہ بہت بڑی کوشش ہے۔

۸)- مولانا قاری احسان الحق: علامہ صاحب کی طرح اُن کا خاص نمبر بھی نفیس ہے۔

۹)- مولانا حافظ اکبر شاہ بخاری: ہر ہر پہلو پر جامع مضامین شامل اشاعت ہیں۔

۱۰)- مولانا عبدالمعبود: حضرت علامہؒ کے جملہ اوصافِ حمیدہ کو کما حقہٗ اُجاگر کیا ہے۔

مظہریہ دار المطالعہ جہان سوموڑو
0312 4612774 0334-4612774
khadim.khan4@yahoo.com
hamza.ehsani44@gmail.com

مرد حضرات وخواتین کے لیے گھر بیٹھے آسانی سے دین سیکھنے کا بہترین موقع

الاحسان اکیڈمی: مقاصد واہداف

۱-قرآن پاک کی نشر واشاعت (تجوید، ترجمہ، تفسیر، قرآنی عربی، گرائمر)

۲-اسلامی عقائد ومسائل سے آگاہی

الاحسان اکیڈمی کے زیر انتظام واٹس ایپ پر منعقدہ دورہ جات

۱-قرآنی عربی کورس (آسان اور تیز رفتار طریقہ سے قرآنی کلمات کی پہچان)

۲-تجوید کورس (۱۷روزہ کورس۔۱۵رمنٹ روزانہ)

۳-فلکیات [رویت ہلال] کورس (۵روزہ کورس۔۴۰رمنٹ روزانہ)

۴-رمضان کورس (تین تین منٹ کے تین اسباق روزانہ)

ایک آیت کا مفہوم، ایک حدیث کی تشریح، ایک فقہی مسئلہ

۵-ترجمہ وتفسیر مکمل قرآن پاک (۱۵رمنٹ روزانہ) مسلسل ترجمہ، لفظی ترجمہ، تشریح، گرائمر کی روشنی میں قرآنی الفاظ کے قریب تر کرنے کی کوشش۔(قرآن پاک باتجوید کہلوانے کی مشق۔)

۶-اسلامی عقائد کورس (۱۵روزہ کورس۔۱۵رمنٹ روزانہ)

مبادیات، اسلامی عقائد اور قرآن وسنت سے اُن کے دلائل

۷-عشرۂ ذوالحجہ وقربانی کورس (۱۵روزہ کورس۔۱۵رمنٹ روزانہ)

فضائل ومسائل، تاریخ وفلسفہ قربانی، اعتراضات کا جائزہ

۸-صفرالمظفر کورس (تین روزہ کورس۔۱۵رمنٹ روزانہ)

خصوصیات:[۱]-اہل السنۃ والجماعۃ احناف کے مسلکِ اعتدال کے عین مطابق۔[۲]-چوبیس (۲۴) گھنٹے میں کسی بھی وقت سبق سننے کی سہولت۔[۳]-یومیہ امتحان۔۴]-سوال وجواب کی نشست۔[۴]-حاضر باش کامیاب شرکاء کے لیے سند۔[۵]-خواتین کے لیے مستورات کے زیر انتظام علیحدہ گروپ۔

رکنیت کے لیے: نام، ولدیت، تعلیم، علاقہ اور واٹس ایپ نمبر لکھ کر درج ذیل پر واٹس ایپ کریں۔

رابطہ: 0312-4612774

یا اللہ مدد | حیات النبی زندہ باد | شانِ رسالت زندہ باد | اصلی کلمہ اسلام: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ | شانِ صحابہ زندہ باد | مقامِ امامِ اعظم ابوحنیفہ زندہ باد | حق چار یار

اکابر اہل سنت (دیوبند) بالخصوص شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ کے افکار و نظریات کا بے باک ترجمان

مجلّہ صفدر

بفیضان
مظہرِ شریعت و طریقت قائدِ اہل سنت وکیلِ صحابہ
حضرۃ مولانا قاضی مظہر حسین نور اللہ مرقدہ
تلمیذ رشید و خلیفہ مجاز شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ

بیاد
محدثِ عرب و عجم آبروئے دیوبند امام اہل السنۃ والجماعۃ
شیخ الحدیث حضرۃ مولانا محمد سرفراز خان صفدر نور اللہ مرقدہ
تلمیذ رشید شیخ الاسلام حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ — خلیفہ مجاز: امام الموحدین رئیس المفسرین حضرۃ مولانا حسین علی نور اللہ مرقدہ

مفسر قرآن ولی کامل حضرۃ مولانا صوفی عبد الحمید خان سواتی نور اللہ مرقدہ	فقیہ العصر ترجمان دیوبند حضرۃ مولانا مفتی عبد الشکور ترمذی نور اللہ مرقدہ
شیخ المشائخ امام الاولیاء حضرۃ مولانا خواجہ خان محمد نور اللہ مرقدہ	فخر اہل سنت وکیل صحابہ حضرۃ مولانا عبد اللطیف جہلمی نور اللہ مرقدہ
حکیم العصر شہید اسلام حضرۃ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نور اللہ مرقدہ	امین ملت مناظر اسلام حضرۃ مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نور اللہ مرقدہ
پاسبان مسلکِ احناف شیخ الحدیث حضرۃ مولانا محمد حنیف نور اللہ مرقدہ	ترجمان مسلکِ دیوبند مولانا نور محمد تونسوی نور اللہ مرقدہ
وکیل صحابہ حضرۃ مولانا علامہ علی شیر حیدری شہید نور اللہ مرقدہ	جانشین شہید اسلام محقق العصر حضرۃ مولانا سعید احمد جلالپوری شہید نور اللہ مرقدہ

بدعا: وکیل صحابہ حضرۃ مولانا عبد الستار تونسوی نور اللہ مرقدہ — حکیم العصر شیخ الحدیث حضرۃ مولانا عبد المجید لدھیانوی نور اللہ مرقدہ

سرپرست
پیر طریقت شیخ الحدیث
حضرۃ مولانا حبیب الرحمٰن سومرو صاحب حفظہ اللہ

نگران
وکیل احناف مناظر اسلام
حضرۃ مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی صاحب حفظہ اللہ

مدیر اعلیٰ	مدیر مسئول	مدیر
مولانا جمیل الرحمٰن عباسی	مولانا احسن خدامی	حمزہ احسانی
0301-7790908	0320 4902150	0307-5687800

فی شمارہ: 70 ...... زر سالانہ: 400 روپے

برائے رابطہ: احسن خدامی، مکان نمبر 4، گلی نمبر 82 محمود سٹریٹ، محلّہ سردار پورہ، اچھرہ، لاہور

ترتیب

مجلّہ صفدر کے اجراء کا طریقہ

۱-اپنا نام، مکمل ڈاک پتہ، موبائل نمبر اردو میں لکھ کر ارسال فرمائیں۔

۲-کس سن اور ماہ سے رسالہ جاری کرنا ہے، اس کی وضاحت فرمائیں۔

۳-سالانہ زرتعاون مبلغ چار صد (۴۰۰) روپے یا اتنی مالیت کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

۴-منی آرڈر، وی پی، (۱۰، ۱۵/ یا ۲۵/ روپے والے) ڈاک ٹکٹ، جاز کیش یا میزان بینک اکاؤنٹ کے ذریعہ رقم ارسال کی جاسکتی ہے۔ رقم بھیجتے وقت تفصیل بتائیں اور بھیج کر اطلاع ضرور فرمائیں، ورنہ ادارہ ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۵-رسالہ جاری ہونے پر اپنا خریداری نمبر محفوظ رکھیں!

٦-زرسالانہ ختم ہونے پر اطلاع کے تین ماہ بعد رسالہ کی ترسیل موقوف کردی جاتی ہے۔ لہٰذا ترسیل جاری رکھنے کے لیے زرسالانہ کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ **جزاکم اللہ أحسن الجزاء.**

مجلّہ صفدر، حمزہ احسانی، مکان ۴، گلی ۸۲، محمود اسٹریٹ، محلّہ سردار پورہ، اچھرہ، لاہور

0307-5687800_0334-4612774

واٹس ایپ: **0312-4612774**

سرفراز الحسن خان حمزہ: جاز کیش: 0307-5687800

ای میل: hamza.ehsani44@gmail.com

سرفراز الحسن خان حمزہ......میزان بینک، اچھرہ برانچ، لاہور

acount n: 0104566580......branch cod: 0285

اداریہ حمزہ احسانی

علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر/''اسلامی عقائد کورس'' کے تحریری نکات

مجلّہ ''صفدر'' جلد نمبر ۱۱ (سال ۲۰۲۱ء) کا آخری شمارہ پیش خدمت ہے۔ دسمبر کے شمارے میں سال بھر کے شماروں کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ تازہ اشاعتِ خاص ''علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر'' جنوری تا ستمبر ۲۰۲۱ء کی نو اشاعتوں (۱۱۹/تا ۱۲۷) کے قائم مقام ہے۔ لہٰذا اس کی مکمل فہرست شاملِ اشاعت ہے۔ نیز اس کے پیش لفظ اور اداریہ کے چیدہ چیدہ اقتباسات اور کچھ علماء و قارئین کے تاثرات بھی ''اجمالی تعارف'' کے طور پر پیش خدمت کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شمارہ اکتوبر/نومبر ۲۰۲۱ء کی فہرست بھی شامل ہے۔

علاوہ ازیں گزشتہ سال لاک ڈاؤن کے دوران ''الاحسان آن لائن اکیڈمی'' کے زیر اہتمام واٹس ایپ کے ذریعہ ''اسلامی عقائد کورس'' منعقد ہوا۔ اس کے تحریری نکات بھی افادۂ عام کے لیے شائع کیے جا رہے ہیں۔ مزید تعارف ان تحریری نکات کے ''پیش لفظ'' میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ (دیکھیے صفحہ 38)

علامہ خالد محمود نمبر: علماء، مشائخ اور قارئین کی نظر میں!

۱)-مولانا منیر احمد منور: علامہ صاحب پر آپ کا خاص نمبر موصول ہوا۔ بہت مبسوط اور بہت عمدہ و شاندار دو جلدوں پر مشتمل یہ نمبر نکالنے پر ہزاروں مبارک باد! ماشاء اللہ! علامہ صاحب کے صرف حالات ہی نہیں ایک بہت علمی ذخیرہ اس کے اندر جمع ہو گیا ہے۔ بہت علمی مواد آ گیا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ بہت شکریہ! جزاک اللہ! جزاک اللہ! اللہ آپ کے دین، ایمان، صحت، عمر میں، علم و عمل میں اور برکتیں عطا فرمائے۔ اللہ مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے، اللہ آپ کی سب خدمات قبول فرمائے۔ (آمین)

۲)-مولانا مفتی رویس خان ایوبی: بہت شاندار نمبر شائع کیا آپ نے۔ اللہ اجر عظیم عطا فرمائے۔

۳)-مولانا عبدالقدوس قارن: ماشاء اللہ اچھی محنت کی ہے۔

۴)-مولانا ظفر احمد قاسم: اللہ آپ کو خیر و برکت سے مالا مال فرمائے۔ ماشاء اللہ! میرا خیال ہے کہ مختلف مضامین پر مشتمل کسی کی اتنی ضخیم سوانح پہلے نہیں چھپی۔ ...... اللہ ہمیں اپنے اکابر و اسلاف کے نقش قدم پر چلا کر منہج نبوت کے مطابق ہی دین کے سارے شعبوں میں اخلاص، ہمت اور عافیت سے مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مولانا عبدالجبار سلفی کا مضمون ماشاء اللہ مجھے بہت پسند آیا۔ ...... معلومات کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ اللہ آپ حضرات کو خوش و خرم رکھے۔ (آمین)

۵)-مولانا عبدالقیوم حقانی: ماہنامہ ''صفدر'' کی خصوصی اشاعت بیاد علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب تبریدِ نظر ہوا۔ مضامین کا انتخاب لاجواب، ترتیب با کمال، عنوانات قابل داد ہیں۔ صفحہ صفحہ سے محنت ٹپکتی ہے

اور سطر سطر سے عقیدت چھلکتی ہے۔ مصروفیت اور مشغولیت کے اِس دور میں اہلِ قلم سے مضامین لکھوانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ مگر آپ نے اکابر اور اہلِ تحقیق کے مضامین کا بے نظیر مرقع تیار کیا ہے جو آپ کی لگن اور مستقل مزاجی کی بیّن دلیل ہے۔ اِن شاء اللہ مجلّہ صفدر کے اِس وقیع وضخیم نمبر پر تبصرہ ''القاسم'' کے صفحات کی زینت بنے گا۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کے مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

۶)- مولانا مجیب الرحمٰن: ''**یا مولانا! جزاکم الله خیر الجزاء علی إشاعة الرقم الخاص رقم للعلامة الدکتور خالد محمود فی مجلدین فی صورت حسنة لم أر مثله فی وقت قلیل جاهدتم جهد السنین فی عام واحد، بارک الله فیکم وفی جمیع شرکائکم علما و عملا لسانا و قلما وفی عمرکم و أهلکم و أولادکم و أموالکم و أوقاتکم، وحفظکم من جمیع الشرور والفتن وأهلها. أکرمکم الله فی الدارین، وآمین فی حقنا ببرکتم.**''

۷)- مولانا مفتی امداد اللہ انور: آپ کا قیمتی ہدیہ پہنچ گیا۔ ماشاء اللہ بہت بڑی کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق عطا فرمائی، حضرت کی زندگی کے حالات کو آپ نے زندہ کر دیا۔ ماشاء اللہ! اُن کی زندگی کے حالات، جو علماء کے پاس فرداً فرداً موجود تھے، وہ سب یکجا ہو گئے۔

۸)- مولانا قاری احسان الحق: حضرت مولانا علامہ خالد محمودؒ پر آپ نے جو نمبر شائع کیا ہے، وہ الحمد للہ پہنچ گیا ہے۔ ابھی میں نے سرسری دیکھا ہے۔ ماشاء اللہ بہت پیارا ہے، بہت پیارا ہے۔ کاغذ بھی بہت اچھا ہے، سرورق بھی خوبصورت ہے، جلد بھی بہت اچھی ہے، طباعت بھی صاف ستھری ہے، ہر لحاظ سے ماشاء اللہ خوب ہے! جس طرح علامہ صاحب خود نفیس تھے، اِس طرح اُن کا خاص نمبر بھی نفیس ہے۔ اکابر کی یادیں (تازہ) رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

۹)- مولانا حافظ اکبر شاہ بخاری: آپ کی طرف سے قیمتی ہدیۂ مبارک ڈاکٹر علامہ خالد محمود نمبر موصول ہوا۔ دِل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ دِلی مسرت ہوئی ہے۔ ماشاء اللہ آپ حضرات نے بڑی محنت و کاوش سے یہ خصوصی نمبر شائع کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ نہایت احسن طریق پر مضامین و مقالات کی ترتیب دی گئی ہے۔ کئی مضامین تو انتہائی مفید اور معلومات افزا ہیں، دلچسپ اور تاریخی ہیں۔ ماشاء اللہ آپ نے حضرت علامہ صاحبؒ سے عقیدت و محبت کا حق ادا کر دیا ہے۔ ہر ہر پہلو پر جامع مضامین شامل اشاعت ہیں۔ ہم سب خدام و عشاق پر آپ کا احسان عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائیں جنھوں نے اِس مبارک کام میں بڑی تندہی و جانفشانی سے شب و روز کام کیا ہے۔ جتنی بھی خوشی کا اظہار کروں کم ہے۔ آپ نے ایک عظیم تاریخی دستاویز مرتب فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی بھلائیاں نصیب فرمائیں اور حق تعالیٰ شانہ آپ کی خدمات دینیہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔ آمین

۱۰)-مولانا عبدالرؤف چشتی:...... ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ! جزاک اللہ! آپ اور آپ کے معاونین ومشیران سب حضرات صد بار مبارک باد کے مستحق ہیں۔جس طرح محبوب کا ساتھ اور ہاتھ چھوڑنے کو دِل نہیں چاہتا،اسی طرح مجلّہ ''صفدر'' کے علامہ نمبر کو بھی نظروں سے ہٹانے کو دِل نہیں چاہتا۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ جس طرح پُر تکلف ڈشوں سے سجے دسترخوان پر آدمی سوچتا ہے کہ کون سی شئے کھائے' کون سی چھوڑے، اِسی طرح نمبر ہاتھ میں لے کر پریشان ہوں کہ کہاں سے شروع کروں اور پہلے کس کو پڑھوں؟ آپ نے دوسری جلد میں علم کی ڈھیری کی جو مختلف تصاویر دی ہیں، انھیں ہی دیکھتا رہا، اور علامہؒ کے ساتھ گزرے لمحات یاد کرتا رہا...... مجھے یقین ہے کہ جو باذوق عالم اور خطیب علامہ نمبر کا جائزہ لے گا اِن شاء اللہ وہ خریدار بن جائے گا۔کیونکہ نمبر میں جہاں نئی نئی معلومات ہیں وہاں خطباء کے لیے بھی بے تحاشا مواد موجود ہے۔یہ سردست سرسری جائزے کا تأثر ہے، مزید زندگی رہی تو مکمل مطالعہ کے بعد ان شاء اللہ عرض کروں گا۔......اپنے تمام معاونین ومشیران کو سلام ونیاز پیش کر دیں اور ہاں مبارک باد بھی۔شکریہ!

۱۱)-مولانا محمد طیب کشمیری: آپ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اتنا بڑا نمبر شائع کیا ہے۔یہ بہت بڑی بات ہے۔پہلی بار تاریخ میں کسی شخصیت پر اتنا ضخیم نمبر آیا ہے۔میں تو دَنگ رہ گیا ہوں۔بہت بڑی محنت کی ہے آپ نے۔اللہ کی بارگاہِ عالی میں درخواست ہے کہ اللہ آپ کی محنت کو قبول فرمالے۔مسلک کے حوالے سے یہ خاص نمبر بہت لاجواب ہے۔ماشاء اللہ!! اللہ آپ کی محنت کو قبول کرے۔(آمین)

۱۲)-پروفیسر محمد اسلم بیگ: **جزاک اللہ أحسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ**. ماشاء اللہ! بہت خوب اور بہت شاندار! فہرست سے اندازہ ہو رہا ہے کہ بہت محنت ہوئی ہے۔دیر آید درست آید بلکہ بہت درست آید۔اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔آمین ثم آمین۔

۱۳)-مولانا عرفان الحق حقانی: ماشاء اللہ! اُردو محاورے کے مطابق آپ نے بہت بڑا تیر مارا ہے۔حضرت پر اتنا ضخیم نمبر! یہ تو بہت بڑی سعادت ہے۔اللہ تعالیٰ آپ سے مزید یہ کام بہتر سے بہتر (انداز میں) لیتا رہے۔اور آپ کو علمی، ادبی اور قلمی ترقیات نصیب فرماتا رہے۔ماشاء اللہ بہت اچھا چھپا ہے۔ماشاء اللہ! بہت خوشی ہوئی، آپ نے بہت اچھی ترتیب رکھی، **اھم فالاھم** کو مقدم کیا۔حضرت کی حیات و خدمات اور سوانحی معلومات کے بارے میں ایک بہت ہی مفید وضخیم (چیز) مرتب ہوگئی ہے۔بڑی دِلی خوشی ہوئی، آپ کے لیے دعائیں بھی نکلتی ہیں کہ آپ ماشاء اللہ مسلک ومشرب کے لیے، اور پھر ایسے اکابر علماء کے متعلق (سرگرم ہیں۔) یہ اتنا ضخیم نمبر چھپ گیا ہے۔یقیناً حضرتؒ کے ہم پر بڑے احسانات تھے۔آپ نے وہ احسانات اِس طریقے سے چکانے کی کوشش کی ہے۔اللہ تعالیٰ اِسے قبول فرمائے۔اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے مینارہ نور ٹھہرادے۔(آمین) آپ اور آپ کے ساتھ جملہ ٹیم کا تہہ دِل سے شکرگزار ہوں۔

بہت بڑا کام کیا ہے آپ نے الحمدللہ! میں کوشش کرتا ہوں کہ اِس پر تبصرہ آ جائے۔

۱۴)۔جناب اورنگزیب اعوان: میں نے مجلّہ ''صفدر'' کی اِس خصوصی اشاعت کے تمام مضامین کو پڑھا، ماشاء اللہ سبھی نے خوب لکھا، آپ نے بھی خوب محنت کی۔ علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق ایک یادگار اشاعت پر دِل کی گہرائیوں سے مبارک باد قبول فرمائیں۔ علامہ صاحب کی شخصیت' اُن کی خدمات کے حوالہ سے یہ اشاعت کسی انسائیکلوپیڈیا سے کم نہیں۔ آئندہ کوئی بھی علامہ صاحب سے متعلق اگر کام کرے گا تو یہ خصوصی اشاعت اس کے لیے بنیادی ماخذ ہوگی اور کوئی بھی اِسے نظرانداز نہیں کر سکے گا۔

علامہ صاحب جیسی عبقری شخصیت سے متعلق اس خصوصی نمبر کی اشاعت آپ کا وہ عظیم کارنامہ ہے جس پر آپ صدہا نہیں کروڑہا مبارک باد کے حق دار ہیں۔ بڑے بڑے اداروں اور جماعتوں کے کرنے کا کام آپ کر رہے ہیں۔ بلا مبالغہ آپ اِس حوالے سے ماموراور موفق من اللہ ہیں۔ آپ کے تمام رفقاء اور معاونین خصوصاً حضرت مولانا عبدالجبار سلفی مدظلہ العالی کو اللہ تعالیٰ اجرعظیم سے نوازیں۔ اِس پُرفتن دور میں صحیح عقائد کی ترجمانی اور اشاعت آپ کا خاصہ اور پہچان ہے۔ اللہ تعالیٰ نظر بد اور حاسدین کے حسد سے ہمیشہ ہمیشہ محفوظ رکھیں۔ آمین

۱۵)۔مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی: حال ہی میں موصوف (حمزہ احسانی) نے دو ضخیم جلدوں اور **1672** صفحات پر مشتمل مجلّہ ''صفدر'' کا حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر چھاپا ہے۔ اس میں اگرچہ ہمارے دلبر جانی مولانا عبدالجبار سلفی کا بھی خاصہ حصہ ہے۔...... بہرحال یہ بہت کمال کا کام ہے۔ حضرت علامہ رحمہ اللہ کی شخصیت پر اِس سے بہتر کام کرنا شاید آسان نہ ہو...... مجلّہ صفدر کا علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر ہر باذوق صاحب علم کی ضرورت ہے۔

۱۶)۔مولانا ظفر اقبال، کراچی: آپ کا بھیجا ہوا ہدیہ مبارکہ مجھے آج موصول ہوگیا۔ میں اُسے مکمل تو نہیں پڑھا، لیکن بالاستیعاب اس کی تمام چیزیں دیکھ لی ہیں۔ ماشاء اللہ! اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو بہت جزائے خیر دے اور علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو آپ سے شاد فرمائے۔ اتنا شاندار نمبر آپ نے نکالا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین متین کی اس طرز کی اور خدمات کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ مجھے تو آپ کے اِس نمبر کو دیکھ کر بڑا رشک آ رہا ہے۔ اور ڈر بھی لگ رہا کہ پتہ نہیں ہم جو کام کر رہے ہیں وہ اِس قابل ہو بھی سکے گا یا نہیں ہو سکے گا۔ لیکن چونکہ ہماری نیت خیر ہے، اِس لیے اللہ کی ذات سے اُمید ہے کہ وہ ان شاء اللہ اپنا حصہ ادا کرے گا۔ ہمارے نمبر کے لیے بھی دعا کیجیے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت جزائے خیر دے، بہت جزائے خیر دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت خوش رکھے، دنیا و آخرت میں کامیاب فرمائے۔ (آمین) ☆☆

مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی (۱)

حامدًا و مصليًا و مسلمًا، أما بعد!

قارئین کرام!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۂ ہود میں مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات ذکر کرکے آخر میں فرمایا کہ ’’رسولوں کے احوال سے ہم وہ تمام احوال آپ سے ذکر کررہے ہیں جن سے ہم آپ کے دِل کو تسلی دیتے ہیں اور ان احوال میں صحیح حالات اور نصیحت اور یادداشت ہے مومنوں کے لیے۔‘‘ [ہود: ۱۲۰] اِس آیت سے معلوم ہوا کہ

۱-رسولوں اور گذشتہ صلحاء کی سیرت صحیح محفوظ ہونی چاہیے۔

۲-پہلوں کے حالات میں بعد والوں کے لیے تسلی اور نصیحت ہوتی ہے۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کی اتباع کا حکم دیا۔ اسی طرح اخلاف کو اسلاف کی پیروی کا حکم ہے۔ تو یہ بات اسی وقت ممکن ہے کہ اسلاف کے صحیح کارنامے محفوظ ہوں۔ اسی لیے قصص النبیین، سیرتِ صحابۂ کرام اور سلف صالحین کی سوانح لکھنے کا ہمیشہ سلسلہ جاری رہا ہے۔

اسی سلسلہ میں مجلّہ صفدر نے بہت سے اکابر کی زندگی محفوظ کرنے کے لیے بہت سے خصوصی نمبر اِس سے پہلے بھی شائع کیے ہیں۔ اور اَب محقق العصر حضرت مولانا علامہ خالد محمود رحمہ اللہ پر خاص نمبر شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہے۔ اِس خاص نمبر میں گزشتہ خاص نمبرات کی نسبت کافی زیادہ مواد ہے۔ جس کی وجہ حضرت علامہ صاحب مرحوم کی ہمہ گیر علمی و عملی خدمات ہیں۔ تقریباً اڑھائی سو قلم کاروں نے نظم ونثر کے ذریعہ اِس خاص نمبر میں حصہ ڈالا ہے۔ جو بارہ (۱۲) قسم کے عنوانات کے تحت دوحصوں میں شائع ہورہا ہے۔ تجویز کردہ عنوانات یہ ہیں:

۱-آغازِ سخن	۲-اکابرو معاصرین کی نظر میں!	۳-باہمی تعلقات	۴-تاثرات وتعزیتی پیغامات
۵-سوانح	۶-تصانیف	۷-رسائل وجرائد کی نظر میں	۸-اہل علم وقلم کے مضامین
۹-افادات	۱۰-منظوم خراج عقیدت	۱۱-آئینۂ تحریرات	۱۲-آئینۂ تصاویر

مجلّہ ’’صفدر‘‘ کی عاملہ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے حضرت علامہ صاحب کی زندگی کے علمی و عملی کارناموں کو محفوظ کرکے یہ بتادیا کہ اگرچہ ظاہری طور وہ ہم سے جدا ہوگئے ہیں مگر ہم نے ان کی زندگی کو محفوظ کرکے ان کو معنوی طور پر مرنے نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ علماء، طلبہ اور عوام الناس کو اس علمی ذخیرہ سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ اور مجلّہ ’’صفدر‘‘ کے تمام معاونین اور حضرت علامہ صاحب رحمہ اللہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں۔ آمین

کتبہ محمد انور اوکاڑوی

۲۷/جمادی الاخری ۱۴۴۲ھ/۱۲/فروری ۲۰۲۱ء، جمعۃ المبارک

---

(۱) خلیفہ مجاز: حضرت سید نفیس الحسینیؒ، رئیس: تخصص فی الدعوۃ والارشاد جامعہ خیر المدارس، نگران: مجلّہ صفدر

علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر کے ’’پیش لفظ‘‘ کے منتخب اقتباسات

مولانا عبدالجبار سلفی

’’مجلّہ صفدر‘‘ کا ایک اور تاریخی کارنامہ

(رفیع المرتبت علمی شخصیت کی یاد میں خصوصی اشاعت)

[۱]۔خصوصی اشاعت کے لیے مضامین لکھنے والے اکثر احباب چونکہ مستقل طور پر لکھنے لکھانے کے میدان کے نہیں ہوتے جس کی وجہ سے ان کی تحریر کی نوک پلک سنوارنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اِس عمل میں ہم نے مقدور بھر تراکیبِ الفاظ، سیاق وسباق کا باہم ربط متضاد ومترادف عبارتوں کی تنقیح وغیرہ کردی ہے۔

[۲]۔بعض واقعات تقدس وعقیدت کی وادیوں میں مسلسل سرگرداں رہتے ہیں اور وہ ’’سینہ گزٹ‘‘ مآخذ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے۔ چنانچہ ہم نے مکمل تحقیق کے بعد غیر معتبر اور صدری واقعات کو کافی حد تک کم کرنے کی کوشش کی ہے۔البتہ وہ واقعات جو ذمہ دار اور سنجیدہ حضرات نے درج فرمائے ان کو جوں کا توں رکھا گیا ہے۔

[۳]۔تکرار کا سیلاب روکنے میں بھی کافی مہم جوئی کرنا پڑی۔بعض واقعات تو ایسے تھے جو مسلسل دس دس مضامین میں آرہے تھے اور یوں گمان گذرتا تھا کہ دس مضامین نگاروں نے آپس میں ایک دوسرے کو سنا کر لکھے ہیں۔سو ایسے واقعات یا باتیں دو چار جگہوں پر باقی رکھیں اور بقیہ حذف کر دی گئیں۔

[۴]۔ کچھ حضرات نے نامعتبر اور سُنے سنائے واقعات کو کچھ ایسا ’’بچشمِ خود‘‘ کی سند دے کر لکھا کہ ان کو شاید لفظ ’’غلط‘‘ صحیح کر دینے میں عار محسوس نہ ہوتی ہو مگر ایک تاریخی دستاویز کی وثاقت وثقاہت کے لیے یہ زبردست عیب ہے۔ چنانچہ ایسی چیزوں کو بھی سلب کر لیا گیا۔

اس کے علاوہ کمپوزنگ کی خامیوں اور خوبیوں پر بھی توجہ کی گئی۔خوبی کو مزید خوب کرنے اور خامی کو ’’خام‘‘ کرنے کی جُہدِ بلیغ کی گئی ہے۔

یہ خصوصی اشاعت پڑھنے کے بعد آمدہ نسلیں بھی بہت کچھ حاصل کر پائیں گی اور انہیں ضرور پتہ ملے گا کہ علم وعمل کے زیور سے آراستہ ہونے والے لوگ دنیا سے تو مر جاتے ہیں مگر تاریخ میں اور خلقِ خدا کے دلوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہو جاتے ہیں۔

محمد عبدالجبار سلفی......۱۰ر فروری ۲۰۲۱ء، بدھ، سبزہ زار لاہور

علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر کے ''اداریہ'' کے چنیدہ اقتباسات حمزہ احسانی

مجلّہ ''صفدر'' کا علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر

تقریباً سوا سال کے طویل انتظار اور جان توڑ محنت و کوشش کے بعد الحمد للہ مجلّہ ''صفدر'' کا ''علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر'' تیار ہے۔ اللہ پاک اِسے نافع و مفید بنائیں اور قبولیت نصیب فرمائیں۔ آمین۔

اشاعتِ خاص میں شامل اہم مضامین:

اِس خاص نمبر میں الحمد للہ ایک سے بڑھ کر ایک مضامین موجود ہیں۔ جنھیں غیر اہم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ لیکن چند ایک حضرات کے مضامین معلوماتی حوالے سے زیادہ اہم ہیں:

(۱)-مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ (۲)-مولانا عبد الجبار سلفی

(۳)-مولانا احسان الحق چاریاری (۴)-محترم جناب پروفیسر بشیر حسین حامدؒ

مولانا سعید احمد عنایت اللہ نے بڑی خوبصورتی سے علامہ صاحب کی خدمات کا جائزہ لیا ہے۔

مولانا عبد الجبار سلفی نے تفصیلی حالات بڑی محنت سے رقم فرمائے ہیں۔

مولانا احسان کا مضمون ''سوانحی خاکہ! ماہ و سال کے آئینے میں!'' بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔

اور پروفیسر مرحوم کا مضمون علامہ صاحب کی تصنیفات و تحریرات کے حوالے سے بہت جامع ہے۔

اسی طرح ''عقیدہ امامت'' کے حوالے سے ایک اہم مضمون بھی شامل اشاعت ہے، حضرت علامہ صاحبؒ کی متفرق تحریرات میں اِس عنوان کا مواد بکھرا ہوا تھا، اسے یکجا کیا گیا ہے۔ موقع کی مناسبت اور موضوع کی اہمیت کے پیش نظر اہل تشیع کے متعدد حوالہ جات بھی شامل ہیں، تاکہ بخوبی جائزہ لیا جاسکے کہ علامہ صاحبؒ نے عقیدہ امامت کی تفصیلات سے جو نتیجہ اخذ کیا ہے وہ الزام نہیں بلکہ حقیقت کا اظہار ہے۔ نیز تین درجن اکابر اہل سنت کے حوالہ جات بھی درج کر دیئے ہیں تاکہ یہ حقیقت ذہن نشین رہے کہ حضرت علامہ صاحب اِس معاملے میں متفرد نہیں بلکہ اُنھوں نے جو موقف اپنایا ہے، اکابر اہل سنت کی پیروی میں ہی اپنایا ہے۔ اور اِس حوالے سے بعض حضرات کے شبہات کا جائزہ بھی اسی مضمون میں پیش کیا گیا ہے۔

کتب کا اشاریہ، مختلف فہرستیں اور حواشی:

۱......علامہ صاحب کی تحریرات کے چند اہم عنوانات کا ایک مختصر سا اشاریہ زیر ترتیب ہے، اگرچہ وہ ابتدائی مراحل میں ہے، لیکن فائدے سے خالی نہیں۔ لہٰذا شامل اشاعت ہے۔

۲......نیز خاص نمبر کے مضامین میں سے مولانا سلفی کے تفصیلی مضمون کی مکمل فہرست شامل ہے۔

۳......اشاعتِ خاص میں شامل اہم عنوانات، واقعات اور افادات کی فہرست الگ سے شامل کی

گئی ہے۔ تاکہ دلچسپی کا باعث ہو اور مطلوبہ عنوان تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

۴......اسی طرح بہت سی مفید اور قیمتی کتب و مضامین کے اشتہارات بھی اِس اشاعتِ خاص کا حصہ ہیں۔ سہولت کے لیے اُن کی فہرست بھی شامل ہے۔

۵......ایک مختصر سی فہرست علامہ صاحب کی کتب کے حوالے سے بھی موجود ہے۔ جس میں یہ نشاندہی کی گئی ہے کہ علامہ صاحب کی کس کتاب کا تذکرہ اِس اشاعتِ خاص میں کہاں کہاں موجود ہے۔

۶......اور علامہ صاحبؒ کے چند مناظروں کی فہرست میں مناظرے کا مقام، تاریخ، مدمقابل اور عنوان لکھا گیا ہے۔ اور یہ بھی کہ اِس اشاعت خاص میں اس مناظرہ کا تذکرہ کہاں موجود ہے۔

۷......مذکورہ بالا فہارس ستہ کے علاوہ حاشیہ یا قوسین (بریکٹ) میں اُن افادات و واقعات کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جو اِس اشاعتِ خاص میں مکرر مذکور ہیں، تاکہ ایک جگہ اجمال اور دوسرے مقام پر تفصیل ہو تو وہ سامنے آجائے۔ اور دونوں مقامات پر تعبیر، رائے، طرزِ تحریر یا واقعہ کا کوئی اختلاف ہو تو وہ بھی دیکھا جاسکے۔ کسی واقعہ کی متعدد گواہیاں ہوں تو وہ بھی مدنظر رہیں۔

امید ہے کہ اِن شاء اللہ یہ فہرستیں اور حواشی قارئین کے لیے سہولت کا باعث ہوں گے اور کم وقت میں زیادہ استفادہ بہ آسانی ممکن ہو سکے گا۔

-الحمدللہ یہ اشاعتِ خاص تقریباً اڑھائی سو حضرات کے تاثرات و تحریرات پر مشتمل ہے۔

-جن حضرات کا لکھنے سے زیادہ واسطہ نہیں رہتا، اُن سے تحریری طور پر ایک سوال نامہ کے ذریعہ معلومات اور یادداشتیں حاصل کی گئیں، پھر نوک پلک سنوار کر اُنھیں قابل اشاعت بنایا گیا۔ اِس طرح بہت سی قیمتی معلومات خاص نمبر کا حصہ بنیں۔

- واٹس ایپ صوتی (آڈیو) میسج یا فون کے ذریعہ موصولہ تاثرات کو تحریر میں منتقل کر کے شامل کیا گیا ہے۔ ایسے مفید مضامین پورے دو درجن ہیں، جن میں بعض قدرے طویل مضامین بھی شامل ہیں۔

درج ذیل میں سے تقریباً ۳۰؍ عنوانات پر مستقل مضامین اِس اشاعتِ خاص میں شامل ہیں۔

سوانحی خاکہ	سوانح	مادراتِ علمیہ	مشہور اساتذہ	معروف تلامذہ
اندازِ تربیت	تدریسی خدمات	جلسہ ہائے ولایت	تصانیف: اجمالی تعارف	منتخب افادات
تفسیری خدمات	حدیثی خدمات	فقہی خدمات	کلامی خدمات	روحانی خدمات
کتبِ آثار	دفاع صحابہ	جہاد سے تعلق	اکابر کی نظر میں	سیاسی خدمات
بحیثیت جسٹس	تاریخ پر نظر	اسناد و اجازات	زیر ترتیب مسودے	تبلیغی خدمات

تنظیم اہل سنت	قائد اہل سنت	حضرت اوکاڑوی	جامعہ اشرفیہ لاہور	حضرت چنیوٹی
جامعہ حنفیہ جہلم	خدام اہل سنت	مطالعہ بریلویت	تحفظ عقیدہ ختم نبوت	ردعیسائیت
دفاعِ فقہ حنفی	تحفظ سنت	حجیت حدیث	اُصول سنت وبدعت	مشاجرات صحابہ
خلافت راشدہ	ردِناصبیت	عقیدہ حیات النبی	مودودیت	تجلیات آفتاب
معیارِ صحابیت	اندازِ خطابت	بحیثیت مناظر	حیات ونزول عیسیٰ	

حصول معلومات کے دیگر ذرائع:

حضرت علامہ صاحب سے متعلق متفرق معلومات کے حصول کے لیے اہل علم وقلم کے تاثرات و مشاہدات کے علاوہ بھی کئی ذرائع اختیار کیے گئے:

[۱]-علامہ صاحب کی کتب کا جائزہ لیا گیا۔

[۲]-جن رسائل میں علامہ صاحب کے مضامین شائع ہوتے رہے، اُن کی فہرست بنائی گئی۔

[۳]-علامہ صاحب کے متفرق بیانات سن کر اُن سے معلومات حاصل کی گئیں۔

[۴]-علامہ صاحب کے مطبوعہ افادات (مناظرے، خطبات وغیرہ) کو بھی دیکھا گیا۔

[۵]-علامہ صاحب کی کتب وتحریرات پر کیے جانے والے تقاریظ وتبصرے پیش نظر رہے۔

[۶]-متفرق کتب وتحریرات میں علامہ صاحب کا تذکرہ تلاش کیا گیا۔ خصوصاً وفات کے بعد اخبارات اور رسائل میں جو خبریں اور کالم آتے رہے، انھیں جمع کیا گیا۔

[۷]-علامہ صاحب کے پڑھائے ہوئے اَسباق ودروس کی کاپیاں حاصل کی گئیں۔

[۸]-شخصیات پر لکھی گئی علامہ صاحب کی تحریرات الگ جمع کی گئیں۔

[۹]-مختلف حضرات نے اپنے بیانات، اسباق یا سوشل میڈیا پیغامات میں علامہ صاحب کے بارے میں جو تاثرات وتعزیت پیش کی انھیں یکجا کیا گیا۔

[۱۰]-علامہ صاحب نے جو تقاریظ اور مقدمات وپیش لفظ تحریر فرمائے، اُن کی جستجو کی گئی۔

مذکورہ بالا ذرائع سے حاصل شدہ معلومات کے ذریعے الحمدللہ ایک جاندار خاص نمبر تیار ہوسکا۔

امید ہے کہ شخصیات کے حوالے سے شائع شدہ خاص نمبرات میں زیر نظر خاص نمبر کئی وجوہ سے منفرد وممتاز ہوگا۔ اللہ پاک قبول ومنظور فرمائیں اور آئندہ بھی اپنے نیک بندوں کے حالات وواقعات کی اشاعت کی توفیق مرحمت فرماتے رہیں۔ آمین

☆......☆......☆......☆

فہرست ابواب

جلد اول

جلد دوم

فہرست مضامین جلداول

(۱)......باب اول......آغازِ سخن!

(۲)......باب دوم......اکابرومعاصرین کی نظر میں!

مولانا خواجہ خان محمدؒ	مولانا عبدالرحمٰن اشرفیؒ	مولانا عبدالستار تونسویؒ
مولانا محمد صدیقؒ	مولانا محمد سالم قاسمیؒ	مولانا سعید احمد پالن پوریؒ
مولانا اطہر علیؒ	مولانا شمس الحق جیسورؒ	مولانا عبدالکبیر سری نگرؒ
مولانا ولی محمد فقیر والیؒ	مولانا عبدالحئیؒ جام پوریؒ	

(۳)......باب سوم......باہمی تعلقات

۱	حضرت علامہ صاحبؒ اور دارالعلوم مدنیہ بہاول پور	مولانا مفتی عطاء الرحمٰن
۲	علامہ صاحبؒ اور جامعہ حنفیہ جہلم و تحریک خدام اہل سنت	مولانا قاری ظفر اقبال
۳	علامہ صاحب کی تحریک تنظیم اہل سنت سے وابستگی	مولانا محمد عمر قریشی
۴	حضرت علامہ صاحب کا جامعہ اشرفیہ لاہور سے تعلق	مولانا محمد یوسف خان
۵	حضرت علامہ صاحبؒ اور علامہ عبدالستار تونسویؒ	مولانا محمد عبدالغفار تونسوی
۶	حضرت علامہ صاحبؒ اور حضرت خواجہ خان محمدؒ	مولانا ابوسعد خواجہ خلیل احمد
۷	حضرت علامہ صاحبؒ اور مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ	مولانا مفتی محمد ظفر اقبال
۸	حضرت علامہ صاحبؒ اور مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ	مولانا بلال احمد
۹	حضرت علامہ صاحبؒ قاضی صاحبؒ کی معتمد شخصیت	مولانا زاہد حسین رشیدی
۱۰	حضرت علامہ صاحبؒ اور حضرت امام اہل سنتؒ	حمزہ احسانی
۱۱	حضرت علامہ صاحبؒ اور حضرت اوکاڑویؒ	مولانا محمود عالم صفدر اوکاڑوی
۱۲	حضرت علامہ صاحبؒ اور مولانا محمد نافعؒ	میاں غلام ابوبکر نافع
۱۳	حضرت علامہ صاحبؒ اور حضرت سید نفیس الحسینی شاہؒ	میاں رضوان نفیس

(۴)......باب چہارم......تاثرات و تعزیتی پیغامات

مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی	مولانا عبدالرزاق اسکندرؒ	مولانا منظور احمد نعمانی
مولانا قاضی ظہور الحسین اظہر	مولانا مفتی زرولی خانؒ	مولانا محب اللہ
مولانا مفتی محمد حسن	مولانا مفتی عبدالرحمٰن ظفر	مولانا فضل الرحمٰن
مولانا محمد مسعود ازہر	مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقیؒ	مولانا محمد احمد لدھیانوی

(۵)......باب پنجم......سوانح

مناظرہ ساؤتھ افریقہ (۱۷، جولائی ۱۹۹۵ء)	ایک کتابچہ جو تاریخی مباحثے کا سبب بن گیا	
ساؤتھ افریقہ، ایرانی نائب سفیر سے تقیہ پر مناظرہ	خمینی آنجہانی کی عبارت پر یہ مناظرہ بند کر دیا گیا	
افتتاح از چیئرمین ڈاکٹر سلمان ڈینگر	میرا کتابچہ ''عقائد الشیعہ''	
اب مناظرہ شروع ہوتا ہے	صدر مجلس کا بیان	
مقالہ نگار کے مقالہ کے بقیہ حصے کا اجمالی خاکہ		

۵	حضرت علامہ صاحبؒ کی یاد میں	محترم جناب ہمایوں صادق، لاہور	
۶	اکابر کے منظور نظر، اسم با مسمی	مولانا مفتی فیض الرحمٰن، مانچسٹر	
۷	کچھ یادیں کچھ باتیں	مولانا مفتی عزیر الحسن، لاہور	
۸	حضرت علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	مولانا ثقلین حیدری، مانچسٹر	
۹	خدمت میں گزرے اوقات کی یادیں	مولانا عبد الغفور، لاہور	
۱۰	میرے حضرت علامہ صاحبؒ	مولانا صہیب ظفر، لاہور	
۱۱	گلستانِ علم وعرفان کا مہکتا گلاب	سید عبد الماجد شاہ، لاہور	

(۶)......باب ششم......تصنیفات

۱	علامہ خالد محمودؒ...... علمی آثر	پروفیسر حافظ بشیر حسین حامد رحمۃ احسانی	
۲	خوان خالد سے خوشہ چینی	مولانا مفتی رفیق احمد بالاکوٹی	
۳	''معیار صحابیت'' کا تذکرہ	مولانا عمر فرید، ایبٹ آباد	
۴	عیسائیت پر مضبوط علمی گرفت ''کتاب الاستفسار'' کی روشنی میں	مولانا محمد اسلم معاویہ، ڈیرہ اسماعیل خان	
۵	عقیدہ ختم نبوت کے گرد پہرہ دیتی چار عظیم الشان کتابیں	مولانا رضوان عزیز	
۶	مقام حیات	مولانا محمد نیاز اوکاڑوی	
۷	علم حدیث پر عصر حاضر کی جدید مشقیں	حمزہ احسانی، لاہور	
۸	علامہ صاحبؒ اور ان کی تصانیف	مفتی نعمان احمد نعمانی، کھاریاں	

(۷)......باب ہفتم......رسائل وجرائد کا خراج تحسین

۱	ماہنامہ القاسم نوشہرہ	مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی	

۲	ماہنامہ ندائے شاہی	مولانا مفتی سلمان منصور پوری، مراد آباد	
۳		مولانا مفتی عتیق احمد قاسمی بستوی	
۴	ندائے دار العلوم	مولانا محمد سفیان قاسمی، دیوبند	
۵	ماہنامہ القاسم نوشہرہ	مولانا عبد القیوم حقانی، نوشہرہ	
۶	لولاک، الخیر	مولانا اللہ وسایا، ملتان	
۷	روزنامہ اسلام	مولانا زاہد الراشدی، گوجرانوالہ	
۸	ماہنامہ الخیر ملتان	مولانا محمد ازہر، ملتان	
۹	ماہنامہ الخیر، ملتان	مولانا مفتی محمد عبد اللہ، ملتان	
۱۰	ماہنامہ الخیر، الحقانیہ	حافظ محمد اکبر شاہ بخاری، جام پور	
۱۱	ماہنامہ الحقانیہ	مولانا مفتی سید عبد القدوس ترمذی، ساہیوال	
۱۲	ماہنامہ بینات کراچی	مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، کراچی	
۱۳	ماہنامہ ملیہ فیصل آباد	ابن انیس مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، فیصل آباد	
۱۴	ماہنامہ صدائے فاروقیہ	مولانا زبیر احمد صدیقی، شجاع آباد	
۱۵	ماہنامہ آبِ حیات لاہور	مولانا محمود الرشید حدوٹی، لاہور	
۱۶	روزنامہ اسلام	مولانا محمد اسماعیل ریحان، حسن ابدال	
۱۷	ماہنامہ نقیب ختم نبوت	سید محمد کفیل بخاری، ملتان	
۱۸	ماہنامہ البلاغ کراچی	مولانا حنیف خالد، کراچی	
۱۹	ماہنامہ الصیانہ لاہور	مولانا افضال خان اشرفی، لاہور	
۲۰	متفرق اخبارات	نور اللہ فارانی، نوشہرہ	

باب نمبر۴ (تاثرات وتعزیتی پیغامات) کا ایک مضمون

۴۶	چلتا پھرتا کتب خانہ روپوش ہوگیا	مولانا محمد نواز سیال، ملتان	

☆......☆......☆......☆

مجلّہ صفدر ”علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر“ (**جلد اول**) میں شامل اہم عنوانات و واقعات

مولانا عبدالجبار سلفی کا بھرپور تعاون	بروقت تحریر تاثرات بھیجنے والوں کا اعزاز
اشاعتِ خاص کے اہم مضامین	تعلیم کے لیے دیوبند جانے کا معاملہ
جانب داری کی ایک مثال	آپ کے مسائل اور ان کا حل: ناشرین کی خیانت
ہمیں آپ کی یاد ستاتی ہے۔ مولانا عبیداللہ انورؒ	دیوبندیت میں اختلاف ہو تو علامہ حق پر ہونگے
جید علماء بھی آپ سے فیض یاب ہو رہے تھے	تسمیہ میں جامعہ اشرفیہ کی تاریخ بیان کر دی
کسی شخص پر اتنا بھروسہ نہ تھا جتنا علامہؒ پر	یہاں فضائل نہیں، تعداد بتاؤ! رافضی کو جواب
خواجہ صاحب کی مجلس میں سراپا سکوت ہوتے	قادیانیوں کے مقابلے کے لیے کیا طریقہ ہو؟
حوالہ جات لگانے کا منفرد انداز	حیات مسیح کانفرنس یورپ
منکر حیاتِ عیسیٰ کا شرعی حکم	بشارت: بارگاہِ نبوت سے علامہ کو سلام
”تجلیات آفتاب“ کا پس منظر	قاضی مظہر رحمہ اللہ مشن کے حوالے سے زندہ ہیں
تنقیدی نظر سے مطالعہ کریں، امام اہل سنتؒ	تین بزرگوں سے ملاقات کی تمنا تھی
پابندی تھی، مگر بیان ہو گیا۔ دلچسپ قصہ	یزید کے بارے میں کیا خیال ہے؟
صلح کے بعد لڑائی کا تذکرہ کرنا شرارت ہے	معاصرین بلکہ اصاغر کا کھلے لفظوں میں تذکرہ
انگریز ہم سے علم، تقویٰ، جہاد نہ چھین سکا، مگر..	شافعی دلائل کا جواب ہے فتنوں کا نہیں، کیوں؟
امت کدھر جا رہی ہے؟	ایک مناظرے کا دلچسپ قصہ
دعا کرو پاکستانی فوج ”رفع یدین“ نہ کرے!!	ہمارا بڑا کون ہے؟ حکیمانہ جواب
قصہ: آپ امیر المؤمنین والکافرین کہلوایا کریں!	کسی کتاب کا مشکل مقام حل نہ ہوتا تو.....
جو تاریخ آپ نے لی تھی ختم ہو گئی، دلچسپ قصہ	دو بئی اصل میں دو بھائی..!!
”آثار الاحسان“ پر نفیس شاہؒ نے انعام پیش کیا	تین لائق تقلید پہلو
مولانا اعظم طارق شہید بھی علامہؒ کے شاگرد تھے	شکر ہے ہماری اصلاح والے موجود ہیں
بدعتِ خبیثہ کا لفظ بولا، حوالہ بھی پیش کر دیا	تنکے سے بدعت کی مثال سمجھا دی
شہداء ناموس صحابہ کی خاطر کھڑے ہو گئے	اصل شیعیت کیا ہے؟ مولانا جھنگویؒ کو نصیحت
کھانے میں سادگی کا واقعہ	ڈی سی کے جواب کے لیے علامہؒ کا انتخاب

عجیب نکتہ: آیت تکمیل دین میں چار مرتبہ ''کُمْ''	ایک کرامت
امام مسجد کو کیسا ہونا چاہیے؟ اہم نصیحت	موٹر سائیکل رکوادی، اصلاح کا ایک واقعہ
قوتِ حافظہ کا حیرت انگیز واقعہ	دیہاتی بریلوی مولوی سے گفتگو کرنے کا طریقہ
دوسرا ہاتھ مراد ہے، دلچسپ واقعہ	گھڑی رکھوا کر کتاب حاصل کی
گردن پر برچھے کا نشان، قصہ سفر ہجرت	رہائش میں سادگی، گھر کا نقشہ
وقت کی قیمتی دولت کیوں ضائع کر رہے ہو؟	تہجد اور جماعت کی پابندی میں جفاکشی کا واقعہ
نماز، سجدہ اور مطالعہ کا مزہ	کھانا چھوڑا کیوں؟ کھالیا تھا تو کھایا کیوں؟
قبلہ یک جہتی یا چار جہتی، شیعہ ذاکر کو جواب	ایک صاحب بیوی کو والدۂ ماجدہ کہتے ہیں
حضرت تھانویؒ وحضرت مدنیؒ سے عقیدت	تین دعائیں، دو دنیا میں قبول، ایک ذخیرہ
فضائل اعمال کی طرح فضائل ایمان بھی ضروری	نکتہ: نبوت ختم اثر باقی، صحابیت ختم صحبت باقی
مات المفتی مات فتواہ، شیعہ عالم کو جواب	ایک چیز میں رس بالکل نہیں، مگر نام ''رس'' ہے
پیشین گوئی: میری موت گرنے سے ہوگی	ہندوستان کے دینی فتنوں کا پس منظر
سرزمین ہند پر مذہبی انتہاء پسندی کے محرکات	اختلاف مذاہب کو اُن کی تاریخ سے جانچیں
فقہ وحدیث کے دو دَور: دورِ اعتماد، دورِ اسناد	امام ابوحنیفہؒ اور امام بخاریؒ: تقابلی مطالعہ
مولانا احمد رضا خان کا نظریہ حدیث	مودودی صاحب کا نظریہ حدیث
ناصر الدین البانی کی حدیث میں لائی گئی بدعات	تقریر کے بجائے تحریر کی طرف دھیان رکھنا
سیدہ عائشہ افضل یا سیدہ خدیجہ؟ قرآنی اشارہ	حضرت اوکاڑوی کی تقریر کا اعلان خود کردیا
مولانا عبد الشکور ترمذیؒ بھی علامہؒ کے مداح	طلبہ کو مناظرہ کی تربیت: عملی مشق
علامہ صاحب کی سرپرستی میں ایک مناظرہ	''یا شیخ عبد القادر جیلانی''، دلچسپ واقعہ
یا اللہ یا محمد صحیح ہے؟ قادیانی کو حیرت انگیز جواب	مولانا طارق جمیل کے طرزِ عمل سے رنجیدہ تھے
معذرت یا معافی؟ ایک نکتہ	''تقابل ادیان ومسالک'' کا عنوان تجویز فرمایا
علامہؒ نے خواب میں پرچے کے سوال بتادیئے	اہل جہنم کی زبان کیا ہوگی؟ قرآنی اشارہ
مولانا تقی کے استعفیٰ کے بعد جج کیوں بنے؟	''تاریخ عزیمت'' کا مقدمہ
فن مناظرہ کا ایک اہم پہلو	موت کے قریب ہر چیز دُور ہوجاتی ہے

فہرست مضامین جلد دوم

(۸)......باب ہشتم......مضامین ومقالات

۲۱	شخصیت ساز انسان	مولانا محمد الیاس چنیوٹی
۲۲	آہ! علامہ خالد محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ	مولانا مفتی رشید احمد ارشد ہاشمی قریشی، جہلم
۲۳	سلطان المناظرین، متکلم الاسلام	حافظ عبدالوحید الحنفی، چکوال
۲۴	عصر حاضر کی بے مثال شخصیت	مولانا مفتی عبدالستار، خان پور کٹورہ
۲۵	امتیازات وخصوصیات	مولانا مفتی احمد ممتاز، کراچی
۲۶	نمونہ اسلاف	مولانا عرفان الحق اظہار حقانی، اکوڑہ خٹک
۲۷	عبقری شخصیت	مولانا شفیق احمد سلیم ملکانوی، سرگودہا
۲۸	استدلال، استخراج اور استنباط کے بادشاہ	مولانا منیر احمد اختر، جہانیاں منڈی
۲۹	حضرت علامہ خالد محمود رحمۃ اللہ علیہ	مولانا مرغوب احمد لاجپوری
۳۰	ڈاکٹر علامہ خالد محمودؒ	مولانا حافظ محمد صفدر
۳۱	علم وفضل کا کوہِ گراں، تواضع وللّٰہیت کا پیکر	قاری عبدالرحمٰن رحیمی، ملتان
۳۲	سلطان العلماءؒ سے وابستہ منتشر یادیں	مولانا حافظ رشید احمد الحسینی، حضرو
۳۳	بذلہ سنج، نکتہ رَس علامہ صاحب	مولانا مفتی احسن احمد عبدالشکور، بہاول پور
۳۴	آسمانِ علم کے درخشندہ ستارے	مولانا محمد عمر فاروق تونسوی
۳۵	علم وعمل کا کوہِ گراں، دانش کا بحرِ بے کراں	عبدالوحید سیٹھی، لالہ موسیٰ
۳۶	بحرالعلوم سے وابستہ چند یادیں	مولانا تنویر احمد علوی، اسلام آباد
۳۷	**موت العالِم موت العالَم**	حافظ محمد یعقوب قصوری، لاہور
۳۸	چند یادیں چند واقعات	مولانا جمیل الرحمٰن عباسی، بہاول پور
۳۹	چند یادیں، کچھ واقعات	مولانا مفتی محمد یوسف، بہاول پور
۴۰	کچھ یادیں کچھ تاثرات	مولانا مفتی شعیب احمد، لاہور
۴۱	علامہ صاحب کبھی نہیں بھولیں گے	مولانا حافظ عبدالجبار سلفی، لاہور
۴۲	یادوں کے چند منتشر اوراق	مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی، لاہور
۴۳	آہ! حضرت علامہ صاحب	مولانا ظہیر احمد ظہیر، چکوال
۴۴	علم وفضل، زہد وتقویٰ کے خورشید	نوید مسعود ہاشمی، اسلام آباد

۴۵	آہ! علامہ خالد محمودؒ		مولانا عبدالستار معاویہ، حاصل پور	
۴۶	اسلاف کی علمی وفکری روایات کے امین		مولانا حافظ محمد یوسف، گوجرانوالہ	
۴۷	مسلک حق اہل سنت کے عظیم ترجمان		مولانا نور حسین عارف، گوجرانوالہ	
۴۸	حضرت علامہ کی چکوال آمد، تاریخی واقعہ		صوفی محمد عنایت، چکوال	
۴۹	حضرت علامہ صاحب کا علم وفکر		تحریر خالد محمود قادری، فیصل آباد	
۵۰	مجاہد ختم نبوت، یادگار اسلاف		مولانا محمد امجد خان، لاہور	
۵۱	علامہ تو پھر علامہ ہے		مولانا سمیع اللہ، لالہ موسیٰ	
۵۲	علم وتحقیق کا ہمالہ		مفتی نجیب اللہ عمر، کراچی	
۵۳	آہ! علامہ ڈاکٹر خالد محمود بھی چل بسے		محمد اورنگ زیب اعوان، ایبٹ آباد	
۵۴	عظیم راہبر میرے استاذ		مولانا فضل الرحمٰن قاسمی، سرگودہا	
۵۵	نظریاتی سرحدوں کا بے لوث پہرے دار		ابومعاذ اخلاق احمد، تلہ گنگ	
۵۶	قافلہ حق وصداقت کا نشان		مولانا محمد عرباض خان سواتی، لندن	
۵۷	اک عہد اک تاریخ اور ہمہ جہت شخصیت		مولانا محبوب احمد، سرگودہا	
۵۸	مسلک حق کا ترجمان		مولانا محمد عنایت الکریم، ملتان	
۵۹	ایک صدی کی تاریخ		**مولانا عبدالمنعم فائز**، کراچی	
۶۰	علامہ ڈاکٹر خالد محمود رحمہ اللہ		مولانا عمر فاروق راشد، کراچی	
۶۱	بہترین ڈاکٹر		مولانا احسان اللہ فاروقی، وڈالہ سندھواں	
۶۲	صدیوں تجھے گلشن کی فضا یاد کرے گی		مولانا عامر شعیب ڈیروی	
۶۳	قافلہ حق کے چراغ		مولانا عمر فرید، ایبٹ آباد	
۶۴	سلطان العلماء سے وابستہ چند یادیں		حمزہ احسانی، لاہور	
۶۵	رئیس المناظرین حضرت العلام		محمد شاہد اختر کھرساوی قاسمی، الہند	
۶۶	ہر شاخ پہ اپنا ہی نشاں چھوڑ دیا ہے		مولانا گل احمد الاظہری، چکوٹھی، آزاد کشمیر	
۶۷	وہ اپنے زمانے کے امام تھے		عبدالمالک بھٹو، ٹنڈو جام	

۶۸	علامہ خالد محمود رحمہ اللہ کی عاجزی وانکساری		مولانا محمد رشیدی، لاہور	
۶۹	آہ! علامہ ڈاکٹر خالد محمود رحمہ اللہ صاحب		مولانا خبیب عثمانی، کھاریاں	
۷۰	مفکر اسلام حضرت علامہ خالد محمودؒ		قاری عبد الرشید، اولڈھم	
۷۱	منتشر یادیں		محمد ادریس، برطانیہ	
۷۲	لفظ نکلے نہ کوئی، بات ادھوری نہ رہے!		محمد کاشف تبسم، کراچی	
۷۳	بکھرے موتی		مولانا محمد عطاء اللہ، مڈھ رانجھا	
۷۴	اب ڈھونڈ انہیں چراغ رخ زیبا لے کر		الفت قریشی	
۷۵	ایک جامع کمالات شخصیت		محمد عارف جی سل میری، الہند	
۷۶	امام اہل السنۃ کے قافلے کی دوسری شخصیت		مولانا محمد دانیال اقبال، میانوالی	
۷۷	ایک عہد ساز شخصیت		مقصود احمد ضیائی	
۷۸	علامہ خالد محمود صاحبؒ کا ذوقِ تحقیق		مفتی محمد اظہر، جھنگ	
۷۹	ایک عبقری شخصیت		مولانا عبد اللہ اسد، وہاڑی	
۸۰	علامہ صاحب کی یاد میں		محمد صبیر شمسی، لاہور	
۸۱	اک شمع رہ گئی تھی، سو وہ بھی خموش ہوگئی		مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی، مانسہرہ	
۸۲	ایک محقق عالم دین اور بہترین مصنف		مولانا اسد اللہ خان، پشاور	
۸۳	سلسلہ اسلاف کی ایک کڑی		مولانا محمد نوید، لاہور	
۸۴	آنکھوں سے اوجھل دل کے قریب شخصیت		بنت مولانا محمد صدیق رحمہ اللہ، مانچسٹر	

متفرق تحریرات

۱-مولانا عبد الحق عامر		۲-مفتی عبد اللطیف		۳-مولانا طارق کامران
۴-خالد محمود		۵-مولانا محمد علی		۶-محمد حامد (یوکے)
۷-ضیاء المحسن طیب		۸-حسنین اختر		۹-مولانا احمد علی
۱۰-مولانا دانیال کلاچوی		۱۱-مولانا عزیر اللہ جوسکی		۱۲-مولانا چوہان سلیم اللہ
۱۳-معاذ ہاشمی، چکوال		۱۴-مولانا لعل محمد سومرانوی		۱۵-محمد عمر

۱۶-ڈاکٹر احسان الرحمٰن	۱۷-خرم شہزاد صدیقی	۱۸-مولانا ظہیر محمد
۱۹-قاری محمد الیاس	۲۰-مولانا رستم خان	

(۹)......باب نہم......افادات......حصہ اول (۱)

۱	بحر العلوم کے علم کی جھلکیاں	مولانا فضل الرحمٰن دھرم کوٹی، خانقاہ، بہاول پور
۲	علم کا بحر اوقیانوس، دورِ حاضر کا ابوذر	مولانا مفتی محمد رویس خان ایوبی، میرپور
۳	بکھری یادیں	مولانا مفتی امداد اللہ انور، ملتان
۴	وہ واقعی علامہ تھے	مولانا عطاء اللہ، خانقاہ، بہاول پور
۵	چند یادیں	مولانا نور محمد آصف، ٹمن تلہ گنگ
۶	بحر العلوم کی بارگاہ ناز سے خوشہ چینی	مولانا عبد القیوم قاسمی، کراچی
۷	ملفوظات وارشادات	مولانا قاضی محمد اسرائیل گڑنگی، مانسہرہ
۸	پیکر عجز وانکسار **امام المتکلمین**	مولانا مفتی رشید احمد، اوکاڑہ
۹	علامہ خالد محمود رحمہ اللہ کا کچھ ذکر خیر	مولانا عبد السلام ابراہیم مارویا، لندن
۱۰	وکیل احناف	مولانا مفتی رب نواز، احمد پور شرقیہ
۱۱	علامہ صاحب کون تھے؟ اور کیا تھے؟	مولانا عبد الغنی طارق، رحیم یار خان
۱۲	افادات وواقعات	مولانا خالد محمود، ٹیکسلا
۱۳	خوانِ خالدؒ سے خوشہ چینی	مولانا محمد صفی اللہ، کوہاٹ
۱۴	**رأس المحققین** کی رحلت	مولانا احسان اللہ احسان، ڈیرہ اسماعیل خان
۱۵	کچھ یادداشتیں	مولانا مفتی قاسم محمود
۱۶	بحر العلوم	مولانا ابوسفیر خیر الامین قاسمی، مردان
۱۷	چند منتشر یادیں اور باتیں	جناب منصور الحق، ساہیوال
۱۸	مناظرہ کے عجیب واقعات	مولانا مطیع الرحمٰن حنفی
۱۹	منتشر یادیں	مولانا امتیاز نسیم، بھنڈ گراں
۲۰	خالد خلد بریں کا راہی	مولانا محمد رحمت اللہ، ہری پور

(۹)......باب نہم......افادات......حصہ دوم (۲)

۱	حضرت علامہ صاحبؒ اور دفاع صحابہؓ	مولانا خالد محمود، ٹیکسلا	
۲	ردِ ناصبیت میں حضرت سلطان العلماء کی کاوشیں	مولانا محمد اسماعیل ریحان، حسن ابدال	
۳	حضرت علامہ صاحب کی حدیثی خدمات	مفتی محمد طارق محمود، لاہور	
۴	عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	
5	حضرت علامہ صاحبؒ اور اُصول بدعات	مولانا ابوایوب قادری، جھنگ	
۶	حضرت علامہ صاحبؒ اور مروجہ بدعات	مولانا مجیب الرحمٰن، ڈیرہ اسماعیل خان	
۷	علامہ صاحبؒ اور دفاع سیدنا معاویہؓ	مولانا مفتی عبدالصمد ساجد، ساہیول	
۸	علامہ رحمہ اللہ کا ذوقِ حدیث	مولانا مفتی ابوالخیر عارف محمود، گلگت	
۹	مشاجرات صحابہ اور حضرت علامہؒ	مولانا احسن خدامی، لاہور	
۱۰	مسئلہ خلافت راشدہ اور علامہ صاحبؒ	حمزہ احسانی، لاہور	
۱۱	متکلمِ اسلام کی فقہی خدمات	مولانا محمد زعفران ہزاروی، ساہیوال	
۱۲	علامہ صاحبؒ اور فتنہ علوی مالکی	مولانا عبدالرحیم چاریاری، فیصل آباد	
۱۳	مولانا احمد رضا خان اور رضا خانیت	مولانا خادم حسین بدر	
۱۴	ڈاکٹر خالد محمودؒ اور مرض بریلویت	نعمان محمد امین، کراچی	
۱۵	علامہ صاحبؒ: فتنہ بریلویہ کے تعاقب میں	مولانا حافظ مومن خان عثمانی، مانسہرہ	
۱۶	’’محاسبۂ دیوبندیت‘‘ پر ایک نظر!	مولانا ساجد خان، کراچی	
۱۷	مطالعہ بریلویت: علمی و تحقیقی کتاب	محمد عمر، مقبوضہ کشمیر	
۱۸	عقیدہ ختم نبوت اور عقیدہ امامت	حمزہ احسانی، لاہور	

(۹)......باب نہم......افادات......حصہ سوم (۳)

۱	مکاتیب: بنام مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتیؒ و مولانا سمیع الحق شہیدؒ	
۲	درس حدیث: بخاری، مسلم اور موطا امام مالک کے دروس سے اقتباسات [جامعہ اشرفیہ لاہور]	
۳	سبق تقابل ادیان کورس [جامعہ مفتاح العلوم سرگودہا] عنوان: سنت و بدعت	

۴	خطاب: شیخ الاسلام حضرت مدنی نسبت حسینی کا کامل نمونہ تھے [شیخ الاسلام سیمینار بہاولپور]	
۵	خطاب: اِس دور کے طحاوی، مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ [جامعہ خیر المدارس، ملتان]	
۶	آخری خطاب [آن لائن] مانچسٹر برطانیہ	
۷	تحریر: حیات ونزولِ مسیح: مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور حضرت شاہ ولی اللہؒ	
۸	مولانا ڈاکٹر مفتی عبد الواحدؒ: ایک بہت بڑی شخصیت	
۹	کتاب ''عقائد اہل السنۃ والجماعۃ [مدلل]'' کا مقدمہ [تالیف: مولانا مفتی محمد طاہر مسعود]	
۱۰	مقدمہ کتاب ''ذکر واعتکاف میں مروجہ بدعات'' [تالیف: شیخ الحدیث مولانا محمد صدیق رحمہ اللہ]	
۱۱	تحریر: ایمان بالقرآن	
۱۲	نائیجیریا کا تاریخی مناظرہ، عنوان: مرزا غلام احمد قادیانی کی زندگی	
۱۳	تاریخی مناظرہ چک ذخیرہ، گوجرانوالہ، عنوان: ایمان بالقرآن	

(۱۰)......باب دہم......منظوم خراج عقیدت

۱	آہ! مولانا علامہ ڈاکٹر خالد محمودؒ	انجم نیازی	
۲	عقیدت کے پھول	شاہین اقبال اثر	
۳	منقبت	افضل دھرم کوٹی	
۴	تو مری تاریخ صد سالہ کا ہے بے شک نقیب	لیاقت فاروقی	
۵	اے خالد محمودؒ!	اطہر ہاشمی	
۶	رئیس المناظرین حضرت علامہ خالد محمودؒ	امجد ولی	
۷	حضرت علامہ خالد محمودؒ کے چند اوصاف	امجد ولی	
۸	ایک روشن دماغ تھا نہ رہا	سیف اللہ خالد	
۹	**رثاء فضيلة الشيخ** (عربی)	مولانا عطاء الحق قلبی	
۱۰	ہو نصیب میں خدایا! اُس کے بزمِ چار یار	مولانا جمیل الرحمٰن عباسی	

مجلّہ صفدر ''علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر'' (جلد دوم) میں شامل اہم عنوانات وواقعات

(۱۱)......باب یازدہم......آئینہ تحریرات

۱	حضور کی اپنی توجہ باطنی نے صحابہ کے دلوں میں اس پختہ علم کے چراغ جلائے، مجددین امت، اکابر	
۲	اذان شیعہ ائمہ سے منقول نہیں۔ جامعہ اشرفیہ۔ انکارِ ختم نبوت کے لیے لفظ نبوت ضروری نہیں	
۳	نمازوں کے اوقات، حضرت نانوتوی پر ایک الزام، حضرت علی وحسنین کی سیدنا عثمان سے وفاداری	
۴	حضرت معاویہ مسلمانوں کی باہمی خونریزی سے طبعاً متنفر تھے، صحابہ اُصولاً بدعت کا موضوع نہیں۔	
۵	مکتوب: بنام ارشد صاحب......اقتباس: اسلام میں توبہ، سنجیدگی اور غور کا مقام	
۶	اقتباس: حضور کی اپنی توجہ نے صحابہ پر یہ علم اُتارا......دیوبندیوں اور بریلویوں میں مسلک کی اُڑان	
۷	فہرست: جماعت اسلامی، مودودی کی شخصیت، مودودی کا ذہنی نقشہ، جماعت اسلامی کا نیا دین	
۸	اقتباسات: اسلام میں صحابہ کا مقام ومرتبہ	
۹	اقتباس: گمراہ فرقوں کے نام چوتھی صدی میں کیوں سامنے آئے؟	
۱۰	دارالعلوم مدنیہ بہاول پور سے متعلق	

(۱۲)......باب دوازدہم......آئینہ تصاویر

۱	جامعہ ملیہ اسلامیہ لاہور میں رہائشی کمرے کے مختلف مناظر	
۲	جامعہ ملیہ اسلامیہ: داخلی دروازہ، مسجد کا ہال، محراب، کتب خانہ اور صحن	
۳	سٹی جامع مسجد مانچسٹر (برطانیہ)	
۴	اسلامک اکیڈمی مانچسٹر (برطانیہ)	
۵	سٹی مسجد مانچسٹر سے متصل رہائشی کمرہ اور کمرے موجود کتب کی الماری	
۶	لاہور کے علاقہ سنّت نگر میں رہائشی مکان	
۷	چند تصانیف کے سرورق	
۸	ہفت روزہ ''دعوت'' کے چند خصوصی نمبرات اور متفرق شماروں کے سرورق	
۹	مرقد مبارک (مانچسٹر، برطانیہ)	
۱۰	دارالعلوم دیوبند، جامعہ ڈابھیل، جامعہ اشرفیہ، مرے کالج، ایم اے او کالج، اسلامک اکیڈمی	

مجلہ صفدر ''علامہ ڈاکٹر خالد محمود نمبر'' میں شامل اہم عنوانات و واقعات (جلد دوم)

حضور اور حاضر	آئندہ حدیث پر بالکل عمل نہیں کرنا، عجیب انداز	
اخلاص کا عجیب واقعہ	رد غیر مقلدیت: سب سے زیادہ کام کس نے؟	
مولانا اوکاڑوی اور علامہ کا طریق مناظرہ، فرق	مخلص ہے تو برا ہے، منافق ہے تو اچھا ہے!	
سادگی: دانتوں سے کاٹ کر سیب تناول فرمالیا	صوفی سرور نور اللہ مرقدہ بھی علامہؒ کے شاگرد تھے	
رفع یدین پر مناظرے کا قصہ	بغیر ٹیک لگائے سو کر خراٹے لیتے رہے	
بلا اجازت گفتگو ریکارڈ کرنے پر تنبیہ	تعزیت تو نقصان پر ہوتی ہے، ہم کامیاب ہیں	
امام بخاری بھی صوفی تھے	صحبت کے اثرات بلا اِرادہ بھی پڑ جاتے ہیں	
جو صحابہ کو کہو گے، آسمان والے تمہیں کہیں گے	عقیدہ حیات النبی زندہ و جاوید عقیدہ ہے	
قاضی زاہد الحسینی رحمہ اللہ کی ایک بات کی تردید	بخاری شریف تقلید کی تحریری شکل ہے	
تم لکھو: خطیب بکتا ہے	صحابہ کی تعریف سے باطل کی تردید ہوتی ہے	
''سیاستِ معاویہؓ: زندہ باد'' کا نعرہ	شیعہ مناظر لاجواب ہو گیا	
قابل رشک صحت اور اُصولِ صحت	قرآن کی موجودہ ترتیب من جانب اللہ: دلیل	
موٹر سائیکل پر کندیاں، فیصل آباد، چنیوٹ کا سفر	شیخ نذیرؒ اہتمام سے علامہ صاحب کو بلاتے	
۱۰ ر جوابات: حاضر دماغی، رسوخ علمی کا واقعہ	سادگی کا واقعہ: ٹرک میں قمیص اتار کر بیٹھ گئے	
طبیعت کی خرابی اور علامہ صاحب کا دَم کرنا	مناظرہ چٹیانہ	
ایک پروفیسر کو دو لفظی مسکتانہ جواب	نوجوان لاجواب ہو کر چلا گیا	
خوش طبعی: ہمیں بھی چابی دیتے ہیں	ایک غیر مقلد کے ساتھ پیش آئے ۳ر واقعات	
ختم نبوت کی خاطر ۱۰ اِدن پیدل چلتے رہے	ماہنامہ دارالعلوم میں شائع شدہ مضمون کا اقتباس	
مکان اتنا بناؤ کہ صفائی خود کر سکو!	موضوع مناظرہ: مرزا قادیانی گوں کھاتا تھا	
نماز میں نبی کریم ﷺ کا خیال آنا	دورانِ مناظرہ روپڑی صاحب کی ''تلقین''	
نمازِ جمعہ کے بعد سنتیں، بھرپور تحقیقی جواب	دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں تاثرات	
بخاری کی حدیث کا مطالبہ: لاجواب کر دیا	چیلنج قبول کیے، خود کبھی مناظرے کا چیلنج نہیں کیا	
قرآن نے سود لینے سے نہیں کھانے سے منع کیا	حضرت علیؓ نے مدینہ کیوں چھوڑا؟	

قاری اشرف صاحب کا علامہؒ سے تعلق		۹ر کے عدد سے نہ ٹکرانا، دلچسپ ریاضیانہ نکتہ	
ایک بات مجھ سے سیکھ لیجیے: کام وہی ہے جو...		سادگی و عاجزی: اپنے کپڑے خود ہی دھو لیتے	
غائبین کو حاضرین پر ترجیح نہ دی جائے، واقعہ		مولانا سالم قاسمی کے ادب میں بیان روک دیا	
عورت کی امامت: قرآنی نکتہ		سکھوں کو اسلام میں شامل کرنا آسان ہے، تجزیہ	
امت میں اتفاق کے تین نکات		مسئلہ ختم نبوت کتنا حساس ہے؟ دو جملوں میں	
انتہائی تکلیف کے باوجود تشریف لے آئے، واقعہ		میرا جی چاہا کہ تم سے دوستی لگالوں	
علامہ صاحب کے ہاں خواجہ خان محمدؒ کی کرامت		سادگی اور عاجزی کا ایک واقعہ	
عاجزی: سامعین میں بیٹھ کر بیان سنتے رہے		مزاح کا عجیب واقعہ	
یہ اللہ کی سنت ہے! عجیب استدلال		صاحبِ قبر، آنے پر دنیا کی طرح خوش ہوتا ہے	
اگر یہی بات ہے تو میں نہیں جاؤں گا		تعزیت میں دُعا کے لیے ہاتھ نہ اُٹھائے	
صبر و تحمل کا ایک واقعہ		بعض تبلیغی ساتھیوں کی یہ بات غلط ہے!	
اجازت لینے سے پہلے ''اجازت''		علامہ تونسوی کی پشت پناہی سے حوصلہ	
ابوبکرؓ کی فضیلت: کس چیز سے دِل بھرا ہوا تھا؟		وہی معاملہ ہے جو اخبارات میں آرہا ہے	
حضرت اوکاڑویؒ نے علامہ کو اساتذہ جیسا سمجھا		شیعوں نے حضرت ابوہریرہؓ کو چھوڑا تو کیا ہاتھ آیا	
ناشتے کا بوجھ ڈالنا گوارہ نہ کیا، بھوکے ہی چل نکلے		ذبیح اللہ حضرت اسماعیل ہی ہیں، قرآنی اشارہ	
تھوڑی دیر کے لیے آپ ''بندے'' بن جائیں		میاں! توفیل	
تمہارے لیے تو حدیث ہی ہے، لاجواب کر دیا		پکی توبہ کر کے توبہ کے وسیلے سے دُعا کرتے	
۱۵ر سال بعد دیکھتے ہی پہچان لیا، عجیب قصہ!		مولانا اوکاڑوی کا بیان سنا کرو، علمی گفتگو ہوتی ہے	
حق طاقت ہے طاقت حق نہیں! آٹوگراف		سموسہ: وجہ تسمیہ	
عاجزی: وہ ہارے اور اِسلام جیتا		قاضی شمس ایک آنکھ سے دیکھتے ہیں، نفیس چوٹ	
عبرانی زبان میں یہودی سے چار گھنٹے مناظرہ		بلا مراجعتِ کتب باحوالہ لکھتے چلے جاتے	
دورانِ تصنیف تعویذ سر پر رکھ لیتے!		کاغذ ضائع نہ ہونے دیتے	
بھلا قضائے حاجت کا یہ کوئی موقع تھا، واقعہ		مولانا اعظم طارق شہیدؒ کی رہائی کے لیے کوشش	
دو اہم نصیحتیں		دماغی کام والوں کو مچھلی کھاتے رہنا چاہیے	

دال چاول یا چاول دال! ایک واقعہ	لوگوں کی تین قسمیں ہوتی ہیں، حکیمانہ ملفوظ	
صحابہؓ پر کتنا اعتماد ہے؟ جواب دے کر رو پڑے!	انسانوں کے لیے زمینی مثال، ایک واقعہ	
مزاح: رات کے لیے بھی یہی نمبر ہے!	آپ کے دادا نے تو پہلے ہی صلح کر لی تھی	
اللہ کے لیے مجھے معاف کر دیں، عاجزی کا واقعہ	شغفِ صوم وصلوۃ	
مولانا حق نواز جھنگوی تحکیم والے ہیں	بصیرت کا ایک یادگار واقعہ	
امام المنافقین کہاں چلے گئے؟	اتنی بھیڑوں میں ایک مینڈھا بھی تو ہونا چاہیے	
بنیادِ اسلام چیزوں کا صدیق اکبرؓ سے گہرا تعلق	فدک: بی بی کیوں ناراض ہوتیں؟ انوکھا جواب	
شانِ عمر اور مقام عمرؓ، ایک اہلحدیث عالم کا قصہ	مماتی لوگ یا تو تقیہ کرتے ہیں یا سمجھ ہی اتنی ہے	
عقائد کی محنت اولیاء کے عنوان سے کرنا مفید ہے	قاضی مظہرؒ اکابر کا مسلک ہی پیش کرتے ہیں	
حضرت گنگوہیؒ مسلکِ اہل سنت کی ریڑھ کی ہڈی	سنی تحریک طلبہ کو مضبوط بناؤ!	
شدید تھکاوٹ میں بھی تکیوں پر بیٹھ کر خطاب	حضرت حسینؓ اکیلے کیوں گئے تھے؟ جواب	
روحانی لائن والا نبی کیسے؟ عجیب نکتہ	صاحبزادہ طارق ملتان کے بارے تعزیتی کلمات	
چند ملفوظات	علامہ صاحب کا ایک بڑا اِعزاز	
اتحاد کے نعرے نے نقصان پہنچایا	دنیا چاند پر پہنچ گئی اور مولوی استنجے کے مسئلے	
شیعہ عالم مولوی اسماعیل گوجروی کو لاجواب کر دیا	صاحبِ مشکوۃ امامؒ سے کیوں روایت نہیں لائے	
آپ تیسری دلیل پر پہنچ گئے؟	وقت کا انور شاہ چلا، جنازے پر خطاب	
کبھی اتنے نہیں کھائے جتنے آپ نے کھلا دیئے	''فقہ محمدی: زندہ باد'' کا نعرہ، نکتہ	
تگڑے مولوی بنو!	وجوبِ مدح صحابہ کی تین وجوہات	
بیسیوں کتب مگر صاحبِ کتاب کے حالات نہیں	مستجاب الدعوات: دو واقعات	
ہر گھر کا کوئی دروازہ، دروازۂ نبوت صحابہ ہیں	**اقیموا الصلوۃ** میں قیام لپٹا ہوا ہے	
مکہ مدینہ کو ایک کرنے کی حکمت، نکتہ	لا نبی بعدی کا اثبات: العلماء ورثۃ الانبیاء	
یعقوبؑ کے ارشاد سے ماتم پر استدلال کا جواب	دھوم مچا دو کہ حدیث کا تعلق قرآن سے ہے	
اکابر پر اتنا اعتماد رکھو کہ پہاڑ ہل جائے آپ نہ ہلیں	مناظرے کو فتنہ کہنا مسلکِ دیوبند کے خلاف ہے	
پیر اور مولوی کی بات لوگ بلا دلیل بھی مانتے ہیں	اکابر وہی ہیں جن کے المہند پر دستخط ہیں	

مروجہ مجالس ذکر سے متعلق موقف		ردِ قادیانیت پر سب سے زیادہ سپورٹ کشمیر سے	
لوثابت کردیا۔ عیسائی پادری ہکا بکا رہ گیا		**من کنت مولاہ** فضائل سے ہے نہ کہ عقائد سے	
اذا الشمس کورت، شمس قادیانی کو جواب		قرنی: صدیق کی ق، عمر کی ر، عثمان کا ن، علی ی	
اِس صدی کے مجدد کون؟ حیرت انگیز خدائی مدد		علمی تنقید اور مذاکرہ ومناظرہ کی ضرورت	
ابھی نصابی کتب پر توجہ دو!		ایک مرتبہ پھر ملو! میں بھی امرتسری ہوں	
نکتہ: حدیث درحقیقت سنت کی تاریخ کا نام ہے		امت کے علمی تسلسل کی مثال	
اکابر کے علوم ومعارف پر کام کرنے والے....		علامہ صاحب بڑے قیمتی شخص، مولانا محمد صدیق	
تمہارا سوال پسند نہیں آیا		قیام کہاں ہوتا ہے؟ دلچسپ جواب	
تیری ماں تو تیرہ سال پہلے بھی مری تھی		آؤ سکھو! کچھ سکھاؤتے کچھ سکھو!	
جن کو سنائی ہی اونچا دے، اُنھیں کیا سمجھایا جائے		حبشیوں نے علامہ صاحب کو کندھوں پر اُٹھالیا	
عالم ارواح، ناسوت، ملکوت، لاہوت، جبروت		ہفت زبان خطیب تھے	
انا نحن نزلنا سے ختم نبوت پر عجیب استدلال		امام اہل سنت علمی نکات سن کر حیران رہ گئے	
آپ تو باتوں والے ہیں، غیر مقلد کو جواب		گوشت خود پکا لیتے تھے	
مزاحیہ: حکومت نے شیعہ عقائد پر پابندی لگادی		مولانا مفتی جمیل تھانوی کا علامہؒ پر علمی اعتماد	
چند اہم باتیں		مسئلہ حاضر ناظر پر گفتگو کا ایک انوکھا انداز	
آلِ رسول کا احترام، عجیب مثال		قدرتی پودے بے ترتیب، مرزائی کو جواب	
خواب ناموں والا قرآن، انوکھا جواب		غائبانہ جنازہ پر مناظرہ، حیرت انگیز جواب	
حدیث کے بغیر قرآن پر عمل ناممکن، عجیب انداز		نظریہ وحدتِ ادیان کی تردید	
غیر نبی کے نام کے ساتھ علیہ السلام		شبِ معراج موسیٰ نے بار بار واپس کیوں بھیجا؟	
کافر کو مسلمان سمجھنے والے کا کفر طے ہے		صحابہ اپنے اجماع میں معصوم ہیں	
قادیانی مبلغ جلال الدین کو لاجواب کردیا		انبیاء کا دماغ دِل کے تابع ہوتا ہے، دلیل	
پہلا اجتماعی ماتم برادرانِ یوسف نے کیا		قرآن کی شان، یہ عاجزی کو قبول نہیں کرتا	
حجاج کی تلوار اور ابن حزم کا قلم دونوں بے لگام		خدا انبیاء کی لغزش پر خاموش صحابہ کی لغزش پر وکیل	
آمین کہہ کر پڑھی پڑھائی فاتحہ لے لو! قرآنی دلیل		امام ابوحنیفہ کی منقبت اور دفاع	

فقہ حنفی کی اہمیت ودفاع	اوپر والا بہتر ہے یا نیچے والا؟ عیسائی کو جواب	
آٹھ تراویح پر مسیحی اعتراض	مولانا محمد یونس جون پوریؒ کے بارے میں	
صحابہؓ کے ایسے واقعات زمانہ تربیت کے ہیں	یہودی سوچ: مشن خونی رشتے پر، اسلامی سوچ:..	
جسے خدا مارے وہ حرام، جسے تم مارو وہ حلال؟	کل ۸۰/مسائل ہیں، سمجھ کر یاد کرلو!	
حضرت معاویہؓ کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟	حضرت علی وحسنینؓ نے گردنیں کٹوائیں، تم بھی.	
حفاظتِ قرآن کا مطلب	اِنکارِ حدیث کے مختلف پیرائے	
حدیث وسنت میں فرق	علامہ خالد محمود کا علم درجۂ اجتہاد کو پہنچا ہوا ہے	
خواب میں مسئلہ بتادیا	سماعِ اموات یا سماعِ احیاء؟	
ضعیف حدیث صحیح کے قریب ہے نہ کہ موضوع کے	قرآن پاک کا مختصر ربط	
شبِ معراج اجسادِ انبیاء کہاں تھے؟	خلافتوں کو عام تقسیم کرنا بدعت کو جنم دینا ہے	
میں نہیں بولتا میرا ایمان بولتا ہے	اہل سنت نے غلط عقیدہ بنالیا: مطالعہ نہیں کرنا	
ہم نے خود اپنی راہیں تلاش نہیں کیں	فہم امت کے تسلسل سے وابستگی ضروری ہے	
اسلاف پر اعتماد نجات کا واحد راستہ	مولانا فاروقی ومولانا اعظم طارقؒ سے ملاقات	
قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلانا دو وجہ سے ممکن ہوا	سپریم کورٹ کے جج اور سادگی کی انتہا	
غیر المغضوب علیہم کے بعد کیا پڑھوں؟	کچھ لوگ چائے پیتے ہی میٹھے کے لیے ہیں	
سردخانہ، سہ ردخانہ	علم در کلّہ، زر در پلہ	
یزید **مغفور لھم** میں سے ہے تو فاسق کیوں؟	ہم پر اکابر کا جو قرض تھا، ہم نے چکادیا	
شیعہ اور غیر مقلدین میں قدرِ مشترک	تقیہ مان لو! اور عمل شروع کردو! شیعہ کو جواب	
لفظ صحابی اہل سنت کی اصطلاح ہے	پھر کیا ہوا؟ ایک شاندار اُصول	
شیعہ وسنی دونوں کے ہاں پنج تن کا مصداق	دشمنان صحابہ کو ساتھ ملانا کب جائز ہے؟	
مولانا فضل الرحمٰن کو قیمتی مشورہ	علامہ علی شیر حیدری کی پریشانی اور علامہ کا مشورہ	
ہر صحابی خلیفہ راشد نہیں ہوسکتا	حضرت علی کی خلافت کیسے منعقد ہوئی	
حضرت علیؓ اہل بیت میں سے ہیں	حدیث: **اثنا عشر خلیفة**	
پانچ مبادیٔ بدعت	اجتماعی قرآن خوانی، تیجہ وغیرہ	

جنازہ کے بعد اجتماعی دعا		مساجد میں محافل حمد ونعت	
یوم معاویہؓ منانے کا حکم		هو من الطلقاء کا جواب	
معاویہ: نام اور معنی		روایت لا اشبع الا بطنه	
خال المؤمنین		بریلویت کا تعارف	
بریلویت کی طرف منسوب افراد کی اقسام		عقائد خمسہ اور بدعاتِ عشرہ	
بریلویوں کے پیچھے نماز کا حکم		بارہ ائمہ کے نام، کنیت اور وفات وغیرہ	
ائمہ کی صفات		عقیدہ امامت اکابر اہل سنت کی نظر	
چند شبہات کا ازالہ		حدیث کا علم سب سے زیادہ امام ترمذی کے پاس	
قیامت کب آئے گی؟ شیعہ کو جواب		دو چیزیں، کتاب وسنت، یہ روایت صحاح ستہ میں	
امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنے والے کا نقصان نہ ہوا		حضرت جابر نے کہاں سے لیا؟ غیر مقلد کو جواب	
بڑا اُصول: اپنی جڑوں سے چلو		امام طحاویؒ نے حدیث سمجھنا سکھایا ہے	
اہل بدعت کا عقیدہ، حضور کو قرآن سے کچھ نہ ملا		قرآن پاک کی ترتیب کے چھ نمبر یاد کرلو!	
واقعہ قرطاس، کاغذ لانے کی ذمہ داری کس کی تھی؟		اہم نصیحت: پھر بھی وہ صحابی ہے	
بدعت اور گمراہی کی ابتدا صحابہؓ کے بعد سے		صحابہ کا درجہ صحبت کی وجہ سے	
صحابہ کے پیچھے چلنے والے تابعین، باقی خارجین		حضورؐ کی خاموشی والے فعل پر نکیر والا گستاخ ہے	
آنکھ ذرہ مٹی نہیں اٹھا سکتی، نبوت ذرہ گناہ نہیں....		اسلامی جسم بدعت کی چھلڑ برداشت نہیں کرسکتا	
ہم اندھیرے کی پیداوار نہیں		ہمارا مذہب طے شدہ ہے	
اکابر اہل سنت دیوبند نے اپنے خیالات نہیں دیئے		حضرت مدنی کے دم قدم سے مسلک کو تحفظ	
تعزیت کا نہیں تجدید عہد کا جلسہ ہے		مولانا اوکاڑوی نے دین کو امانت سمجھا، حق ادا کیا	
فرشتوں میں غیر مقلدیت نہیں		مولانا اوکاڑوی کے کام سے بے حد خوشی ہوئی	
مناظرہ میں جانے سے پہلے کی دعا		دین اسلام میں عقائد کی اہمیت	
اعتکاف میں نماز وتر اوتراویح کے علاوہ اجتماعی عمل		مرزا نے الفاظ گھڑ کر حدیث میں شامل کردیئے	
مناظرہ نائیجیریا میں مولانا کرم الدین کا ذکر		چکوال کی مٹی میں محبتِ صحابہ کی تاثیر موجود ہے	

☆......☆......☆......☆

اسلامی عقائد کورس کے تحریری نکات

پیش لفظ حمزہ احسانی

اسلامی عقائد کورس کے ''تحریری نکات'' کی اشاعت

''الاحسان اکیڈمی لاہور'' کے زیرِ اہتمام مورخہ ۱۴ر تا ۲۸ر شعبان ۴۲ھ پندرہ روزہ ''اسلامی عقائد کورس'' بذریعہ واٹس ایپ منعقد ہوا۔ جسے الحمدللہ توقع سے بڑھ کر پذیرائی ملی۔ اِس کورس کا اصل مقصد سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ وطالبات اور عام مسلمانوں کو اسلامی عقائد سے آگاہ کرنا تھا۔ اِس لیے اُسلوب، اَنداز اور مواد وغیرہ میں اُنھیں ملحوظ رکھا گیا۔ کورس کے دو حصے تھے: پہلا حصہ مبادیات پر اور دوسرا عقائد پر مشتمل تھا۔ ہر حصے کے اسباق کو مختلف عنوانات میں تقسیم کر کے ہر عنوان سے متعلق مختصر تحریری نکات تیار کیے گئے تھے۔ کورس کے شرکاء کو باقاعدہ داخلہ نمبر جاری کر کے واٹس ایپ مجموعہ میں شامل کیا گیا۔ روزانہ دن ۱۱ر بجے متعلقہ سبق کے تحریری نکات کورس کے شرکاء کو گروپ میں پیش کیے جاتے تھے، اور اُس کے بعد صوتی پیغام (آڈیو ریکارڈنگ) کی صورت میں سبق بھیجا جاتا تھا۔ (سبق کا یومیہ دورانیہ صرف ۱۵ر منٹ تھا۔ یوں ۱۵ر دن میں ہر روز ۱۵ر منٹ سبق ہوا۔)

اس کے ساتھ ہی سبق سے متعلق ایک تحریری سوال نامہ دیا جاتا تھا، جس کا جواب سبق میں ہی موجود ہوتا تھا۔ کورس کے شرکاء اپنی سہولت کے مطابق دن میں کسی بھی وقت سبق سنتے اور پھر سوال نامہ حل کر کے رات ۹، ۱۰ر بجے تک جواب جمع کرا دیتے تھے۔ انھی جوابات کی بنیاد پر شرکاء کی یومیہ حاضری لگتی تھی اور انھی کی روشنی میں سب کا نتیجہ تیار ہوا۔ اور اسناد وانعامات دیئے گئے۔

کورس کے کئی شرکاء نے اپنی تجاویز میں اسباق کے تحریری نکات کو طبع کرانے کا مشورہ دیا۔ تا کہ وہ یاد دہانی کے طور پر محفوظ رہیں اور بوقت ضرورت مراجعت ہو سکے۔ اور اگر کوئی یہ کورس پڑھانا چاہے تو اُس کے لیے آسانی ہو۔ لہٰذا اُن کے مشورہ پر عمل کرتے ہوئے یہ تحریری نکات (ترمیم وتصحیح کے ساتھ) شائع کیے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ مکمل اسباق نہیں، نہ ہی اسباق کا پورا خلاصہ ہیں۔ بلکہ صرف چند مختصر اور مجمل نکات ہیں۔ جن کی تفصیل وتشریح آڈیو اسباق میں کورس کے شرکاء کے پاس موجود ہے۔ اِن نکات کو اُنھی اسباق کی روشنی میں سمجھا جا سکتا ہے۔

(مکمل اسباق حاصل کرنے کے لیے ٹیلی گرام لنک: https://t.me/aqaid_1442_2021)

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کورس کا فیض عام وتام فرمائیں، تمام معاونین، منتظمین اور متعلقین کو سلامت با کرامت رکھیں اور اہل حق کی تمام نیک کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر دنیا میں نافع ومفید اور آخرت میں باعث نجات وبلندی درجات فرمائیں۔ آمین ☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ اول....مبادیات

۱- دین کی ضرورت:

دین کا معنی: طریقہ، راستہ۔ یعنی زندگی گزارنے کے طریقے کو دین کہا جاتا ہے۔

۱- انسان دنیا میں موجود ہے، اِسے کس نے پیدا کیا اور کیوں پیدا کیا؟ یہ دین بتائے گا۔

۲- اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔[ذاریات:۵۶]

عبادت کیا ہے؟ یہ بتانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے دین عطا فرمایا ہے۔

۳- انسان جسم وروح کا مجموعہ ہے۔ روح کی ضروریات کیا ہیں؟ یہ بات دین بتائے گا۔

۴- کائنات کی ہر چیز کے مالک اللہ تعالیٰ ہیں۔ اُن کی ملکیت میں ہم نے کیا چیز استعمال کرنی ہے، کیا نہیں اور کون سی چیز کیسے استعمال کرنی ہے؟ یہ اُنھی سے پوچھنے کی ضرورت ہے۔ اور یہ دین بتائے گا۔

۵- کن کاموں سے دنیا کا نظام ٹھیک رہے گا اور کن سے بگڑے گا؟ یہ بھی دین بتائے گا۔

۶- کن چیزوں سے برکت ہوتی ہے اور کن سے نحوست؟ یہ بات بھی دین ہی بتائے گا۔

۷- اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھے اور برے کام کرنے کی طاقت دی ہے۔

اچھے کام کرنے والوں کے لیے انعام، برے کام والوں کے لیے سزا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سے کام اچھے اور کون سے برے ہیں؟ یہ دین سے پتہ چلے گا۔

اِس لیے ہمیں ایک دین کی ضرورت ہے۔ اور ہمارا دین اسلام ہے۔

فائدہ: مذہب کا لفظ عموماً دین کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اِس اعتبار سے دونوں مترادف ہوئے۔ لیکن کبھی مذہب کا لفظ ''شریعت'' یا ''مسلک'' کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پھر فرق ہوگا۔

۲- ہم کون ہیں؟

دنیا میں بہت سے دین اور مذہب ہیں۔ مختلف عقیدے اور نظریے ہیں۔

ہم بھی ایک مذہب اور دین کے ماننے والے ہیں۔

دوسرے سب مذاہب اور عقیدوں میں ہمیں اپنی پہچان کی ضرورت ہے۔

ہماری پہچان یہ ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔

مسلمان کی پہچان اسلام سے ہوتی ہے۔

اور اسلام کی پہچان اسلامی عقیدوں سے ہوگی۔

اِس لیے اسلامی عقیدوں کا جاننا اور ماننا ضروری ہے۔

۳- اسلام کیا ہے؟

اسلام دین فطرت ہے۔ یعنی زندگی گزارنے کا فطری طریقہ ہے۔

اسلام کا لفظی معنی ہے: سر جھکا دینا۔ تابع بن جانا۔ یعنی اپنے آپ کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا اور ہر پہلو سے تابعدار بن جانا۔

اصطلاحی معنی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام چیزیں اور حقیقتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے، اُن کی تصدیق کرنا اور انھیں حق مان کر قبول کرنا۔

ایمان و اسلام میں فرق: ایمان کا تعلق ان چیزوں سے جن کی دِل سے تصدیق کی جاتی ہے۔ اسلام کا تعلق اُن چیزوں جن پر جسم واعضاء سے عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن قرآن وسنت میں ایمان واسلام کو ایک دوسرے کے معنی میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ ہماری مراد بھی اسلام سے ایمان ہی ہے۔

ایمان واسلام کے مقابل کفر ہے۔ کفر کا لغوی معنی: انکار کرنا، چھپانا، ناشکری کرنا۔

شرعی معنی: نبی کریم ﷺ سے یقینی ثابت شدہ چیزوں میں سے کسی کا انکار کرنا۔

۱- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو دنیا وآخرت میں کامیابی کا ضامن ہے۔

۲- تحریف وتبدیلی سے صرف اسلام ہی محفوظ ہے۔

۳- دلائل کی روشنی میں صرف اسلام دین حق ہے۔

۴- اسلامی احکام کے دو بڑے حصے:

ا: ایک کا تعلق دِل ودماغ سے ہے۔ جسے عقیدہ کہا جاتا ہے۔

۲: دوسرے کا تعلق جسم واعضاء سے ہے۔ جسے عمل کہتے ہیں۔

۴- عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

عقیدے کا لفظی معنی ہے: گرہ۔ جیسے عقدِ نکاح، نکاح کی گرہ۔

عقیدہ: دِل کی گرہ۔ دِل میں کسی چیز کا یقین جما لینا۔

عقیدہ: دین کی وہ بات جسے دِل میں پختہ کر لیا جائے۔

موت کے بعد ہمیشہ آرام سے رہنے یا ہمیشہ عذاب میں رہنے کا مدار جس چیز پر ہے، اسے عقیدہ کہتے ہیں۔عقیدے صحیح ہوئے تو ہمیشہ راحت۔ورنہ ہمیشہ عذاب۔

عقیدے میں صرف ایک بات درست ہوتی ہے۔

سب انبیاء، تمام صحابہ، چاروں فقہاء، کل محدثین، سارے اولیاء سب کے عقیدے ایک ہی ہیں۔

۵-اسلام کے ضروری عقائد کیا ہیں؟

اللہ تعالیٰ کے احکامات دو طرح کے ہیں:

ا: دِل سے ماننے والے۔ ۲: عمل کرنے والے

ہم تک احکامات پہنچنے کے دو درجے ہیں:

ا: قطعی یعنی یقینی درجہ۔ ۲: ظنی یعنی اطمینان کا درجہ۔

دِل سے ماننے والی جو چیزیں حضور ﷺ سے ہم تک یقینی درجے سے پہنچی ہیں، وہ سب کے سب اسلام کے ضروری عقیدے ہیں۔اُنھیں مانے بغیر انسان مسلمان نہیں رہ سکتا۔

ضروری عقیدوں کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو بہت سے ہیں۔

اگر مختصر کیا جائے تو ایمانِ مفصل میں ۶/ (یا ۷/ سمجھ لیں) عقیدوں کا تذکرہ ہے۔

مزید مختصر کیا جائے تو تین (۳) بنیادی عقیدے ہیں:

ا: توحید ۲: رسالت ۳: قیامت

اس سے بھی مختصر کریں تو کلمہ طیبہ میں دو (۲) چیزوں کا تذکرہ ہے:

ا: توحید ۲: رسالت

اور اس سے بھی مختصر کیا جائے تو عقیدہ توحید ''لا الہ الا اللہ'' ہی سب عقائد کی بنیاد ہے۔

۶-عقائد کی اہمیت وضرورت:

ا-انسان کے پاس اپنا کچھ نہیں۔سب کچھ دینے والی ذات کا شکر ادا کرنا ضروری ہے۔

شکر ادا کرنے کا پہلا درجہ: اُس ذات کے بارے میں صحیح عقیدے اپنانا۔

۲-انسان کو پیدا کرنے کا مقصد: اللہ تعالیٰ کو پہچان کر اُن کی عبادت کرنا۔[ذاریات:۵۶]

عقیدہ درست کیے بغیر اللہ تعالیٰ کی پہچان ناممکن ہے۔

۳-ہمیشہ کی کامیابی اور ناکامی یعنی جنتی اور جہنمی ہونے کا مدار عقیدہ ہے۔

۴-عقیدہ بنیاد اور اساس ہے۔اور بنیاد کے بغیر کوئی چیز باقی نہیں رہتی۔

۵-قرآن پاک کی اکثر آیات عقیدے سے متعلق ہیں۔
۶-ہر نبی نے سب سے زیادہ تاکید عقیدے درست کرنے کی فرمائی ہے۔
۷-عقیدے کی معمولی غلطی انسان کو ہمیشہ کے عذاب کا مستحق بنادیتی ہے۔
۸-عقیدہ کردار کا سرچشمہ ہے، افکار کی تبدیلی سے اعمال میں انقلاب آتا ہے۔
انسان کے اعمال وحرکات اس کے خیالات کے گرد گھومتے ہیں۔
اور خیالات کی اصلاح عقیدے سے ہی ہوسکتی ہے۔
حدیث شریف میں ہے کہ اگر دِل صحیح ہوجائے تو سارا بدن صحیح ہوجاتا ہے۔[بخاری]
۹-عمل کی کوتاہی کی معافی ہوسکتی ہے۔لیکن عقیدے کی خرابی معاف نہیں ہوگی۔[نساء:۴۸]
۱۰-انسان کی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ترقی میں عقیدہ کی خرابی بڑی رکاوٹ ہے۔
اِس لیے انسانیت کی سب سے بڑی ضرورت عقیدے کی اصلاح ہے۔
۱۱-عقیدہ ہر وقت کی ضرورت ہے۔جسے ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں چھوڑا جاسکتا۔[نحل:۱۰۶]
۱۲-دین کا پہلا امتیاز اور نمایاں شعار عقیدہ پر اصرار ہے۔
۱۳-عقیدے کی خرابی اللہ تعالیٰ کے غیض وغضب کو دعوت دینے کا انتہائی سبب ہے۔
۱۴-عقیدہ بیج کی طرح: بیج اچھا تو پھل بھی اچھا، بیج خراب تو پھل بھی خراب۔
۱۵-عقیدہ اکائی ہے۔اعمال اُس اکائی کے صفر۔
۱۶-قرآن پاک نے خراب عقیدے والے کو ناپاک اور نجس کہا ہے۔[توبہ:۲۸]
۱۷-عقیدہ عمل پر اُبھارتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کو ماننے والا ہی اُن کو راضی کرنے کی فکر کرے گا۔
رسول ﷺ کو ماننے والا ہی اُن کی اطاعت بجالائے گا۔

۷-عقائد سے ناواقفیت کا نتیجہ:

۱-صحیح عقیدوں کا ماننا فرض ہے۔اور واقفیت کے بغیر ماننا ممکن نہیں۔
۲-صحیح عقیدوں سے ناواقفیت گویا اللہ تعالیٰ سے ناواقفیت ہے۔
۳-صحیح عقائد کا علم نہیں ہوگا تو صحیح اسلام کا علم نہیں ہوگا۔
نتیجہ: انسان اسلام سے محروم رہ جائے گا۔
ہمیشہ کی نجات سے محروم رہ جائے گا۔
۴-عقیدوں کا علم نہیں ہوگا تو منعم ومحسن ذات کا شکر ادا کرنے سے محرومی ہوگی۔

۸- دینی معاملات میں عقل کا درجہ:

۱- عقل معیار نہیں خادم و مددگار ہے۔ معیار صرف وحی الٰہی ہے۔

۲- انسان کے دنیا میں آنے کا مقصد: اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے کام کرنا۔

عقل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پسند یا ناپسند معلوم نہیں کی جا سکتی۔

۳- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی عقلیں مختلف بنائی ہیں۔

اگر دینی معاملات عقل کی بنیاد پر ہوں تو پھر ہر انسان کی الگ راہ ہوگی۔

۴- انسان کو عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ یہ اِس کا مقصد اصلی ہے۔

اِس لیے اِس میں وحی سے راہ نمائی فرمائی۔ تا کہ مقصدِ اصلی فوت نہ ہو جائے۔

۵- انسان کی عقل خواہشات کے تابع ہو کر بھی فیصلے کرتی ہے۔

اگر عقل کے مطابق دین پر عمل ہو تو اُس میں بھی خواہشات غالب ہو جائیں گی۔

۶- بچہ بعض اوقات ایک مفید چیز کو کم عقلی کی وجہ سے مضر اور مضر کو مفید سمجھتا ہے۔

انسان بھی ناقص عقل سے دین میں مضر چیز کو مفید خیال کرے گا۔

۷- عقل بہت کام کی چیز ہے، مگر جب تک اپنے دائرے میں رہے، جیسے سونا تولنے کا پیمانہ۔

۹- عقیدے کے بغیر عمل:

۱- عقیدہ بنیاد اور جڑ ہے۔ اِس لیے عقیدہ کے بغیر عمل ایسے ہے:

۱- جیسے روح کے بغیر جسم۔

۲- جیسے اکائی کے بغیر صفر۔

۳- جیسے تنے کے بغیر شاخیں۔

۴- جیسے بنیاد کے بغیر عمارت۔

۲- قرآن پاک نے کافروں کے اعمال کی مثال دی ہے:

جیسے صحرا میں انسان ریت کو پانی سمجھتا ہے۔ لیکن حقیقت میں پانی نہیں ہوتا۔ [نور: ۳۹]

۳- قرآن پاک کہتا ہے:

عقیدہ صحیح نہ ہو تو بیت اللہ شریف اور حاجیوں کی خدمت جیسے اعمال بھی ضائع۔ [توبہ: ۱۹]

۴- قرآن پاک میں ہے:

بدعقیدہ پر اللہ تعالیٰ نے جنت کا پانی اور رزق بھی حرام کر دیا ہے۔ [اعراف: ۵۰]

۵- جیسے تیز آندھی میں راکھ اُڑ جاتی ہے، ایسے بدعقیدہ کا عمل بھی اُڑ جاتا ہے۔[ابراہیم:۱۸]

۱۰- مدارِ نجات عقائد کیوں؟

۱- انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے پیدا ہوا۔

عبادت کا مطلب ہے: عبد بننا۔ اور عقیدہ صحیح کیے بغیر عبد بننا ممکن نہیں۔

۲- انسان کی پیدائش کا اصلی مقصد اللہ تعالیٰ کی پہچان وعبادت ہے۔[ذاریات:۵۶]

اور صحیح عقیدہ جانے اور مانے بغیر پہچان ناممکن ہے۔

۳- جیسے جعلی نوٹ ناقابل قبول ہے، ایسے ہی جعلی عقیدہ بھی ناقابل قبول ہے۔

۴- ایک اعتراض: کسی شخص میں دیانت، شرافت، ہمدردی، انسانیت کی خدمت جیسے اوصاف نظر آتے ہوں، لیکن عقیدہ صحیح نہ ہو، وہ کیوں نجات نہیں پا سکتا؟

جواب:

۱- جو شخص باصلاحیت، قابل، ماہر ہو لیکن ملک کے آئین کا باغی ہو، وہ کیوں موت کی سزا کا مستحق قرار پاتا ہے؟

۲- اصل چیز واقعی حیثیت تسلیم کرنا ہے۔

مثال: کوئی شخص دنیاوی محسن کو محسن تو مانے مگر انسان تسلیم نہ کرے۔ کیا وہ احسان ماننے والا ہوگا؟

۱۱- اسلامی عقائد اور اُن کے دلائل

۱- اسلامی عقائد کو ”دین“ اور عملی احکامات کو ”شریعت“ کہا جاتا ہے۔

۲- اسلامی شریعت (عملی احکامات) کے دلائل چار (۴) ہیں:

۱- قرآن (اللہ کی کتاب)

۲- سنت (حضور ﷺ اور صحابہ کی سنت)

۳- اجماع امت (صحابہ کرام کا یا کسی بھی زمانے کے صحیح العقیدہ علماء کا اتفاق)

۴- مجتہد کا قیاس

لہٰذا جو کچھ اِن دلائل سے ثابت ہے وہ شریعت ہے۔

جو اِن سے ثابت نہیں وہ شریعت نہیں۔

۳- اسلامی عقائد کے دلائل تین ہیں: قرآن، سنت، اجماع۔ قیاس سے عقیدہ ثابت نہیں ہوتا۔

۴- ہمارا دین اور ہماری شریعت صحابہ، ائمہ اور چودہ سو سالہ اہل سنت علماء کے ذریعہ ہم تک پہنچے۔

لہٰذا جو عقیدہ اور عمل اِن سے ملے گا وہ درست، باقی غلط۔

قرآن وسنت کی جو تشریح اِن سے حاصل ہو وہی درست ہوگی۔

۱۲-عقائد کی اقسام:

اسلامی عقائد کی دو بڑی قسمیں ہیں:

۱-قطعی:

جو یقینی ذریعے سے ہم تک پہنچیں۔ یعنی نقل کرنے والے ہر زمانے میں اتنے زیادہ لوگ ہوں کہ جنھیں غلطی نہ لگ سکتی ہو۔

اور معنی بھی بالکل واضح ہو۔ نہ کوئی ابہام ہو، نہ کسی تاویل کی گنجائش۔ انھیں اصولی عقائد کہتے ہیں۔ جیسے: توحید، رسالت، قیامت، قرآن پاک کی صداقت، ختم نبوت وغیرہ

۲-ظنی:

جن کا ثبوت پکا ہو اور معنی واضح ہو، وہ اطمینان کے درجہ تک تو پہنچیں، لیکن یقین کے درجے تک نہ پہنچیں۔ یعنی نقل کرنے والے اتنے زیادہ نہ ہوں۔ انھیں ظنی عقائد کہتے ہیں۔ جیسے حیاتِ انبیاء وغیرہ

قطعی عقیدہ کے انکار سے انسان دائرہ اسلام سے نکل کر کافر ہو جاتا ہے۔

ظنی عقیدہ کے انکار سے انسان اہل سنت سے خارج ہو کر گمراہ ہو جاتا ہے۔

۱۳-چند اصطلاحات

۱-علم کلام: آسمانی احکامات کی تین قسمیں ہیں: ۱: عقائد ۲: اعمال ۳: اخلاق

عقائد کے علم کو "علم کلام" کہا جاتا ہے۔ پہلے اسے "فقہ اکبر" کہا جاتا تھا۔

۲-تواتر: کسی چیز کو اتنے زیادہ لوگوں کا نقل کرنا اور آگے پہنچانا کہ بھول چوک، غلطی اور جھوٹ کا کوئی امکان باقی نہ رہے۔ اس نقل کرنے کو تواتر کہتے ہیں اور اس طرح نقل ہونے والی چیز کو "متواتر" کہتے ہیں۔

متواتر چیزوں کو علماء کے علاوہ عام مسلمان حتی کہ مسلمانوں کے ملک میں رہنے والے کافر بھی جانتے ہیں۔

۳-قطعی:

تواتر یا اجماع سے ثابت ہونے والی چیز یقینی ہوتی ہے۔ اسی کو قطعی کہا جاتا ہے۔

۴-ضروریاتِ دین:

تواتر سے ثابت شدہ دینی احکام کو ضروریاتِ دین کہا جاتا ہے۔ جیسے توحید، رسالت، نماز، روزہ۔

۵-ظنی:

جس چیز کا ثبوت پکا ہو۔ لیکن یقین کے درجے کا نہ ہو اسے ظنی کہا جاتا ہے۔

۱۴-عقائد میں اختلاف کا نتیجہ:

۱-قرآن پاک نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا ہے۔ [آل عمران: ۱۰۳]

اللہ کی رسی سے مراد اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد ہیں۔

اِن عقائد سے اختلاف کا نتیجہ اللہ کی رسی سے محرومی ہے۔

۲-قرآن پاک نے فرقہ واریت سے منع کیا ہے۔ [آل عمران: ۱۰۳]

عقائد کے اختلاف سے تفرقہ بازی پیدا ہوتی ہے۔

۳-عقیدہ، امت کی وحدت کی علامت ہے۔

عقائد کے اختلاف سے وحدت ختم ہو کر انتشار وافتراق پیدا ہوتا ہے۔

۴-قطعی عقائد (مثلاً ختم نبوت وغیرہ) میں اختلاف سے انسان اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

۵-ظنی عقائد (مثلاً عصمتِ انبیاء) میں اختلاف سے اہل سنت سے خارج اور گمراہ ہو جاتا ہے۔

۶-اِس امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے۔ [آل عمران: ۱۱۰] اِس کی بنیاد صحیح عقائد ہیں۔

عقائد کے اختلاف سے خیر امت سے محرومی ہو جاتی ہے۔

۷-عقیدے کے اختلاف سے صرف راستہ نہیں منزل ہی جدا ہو جاتی ہے۔

۱۵-اہل اسلام کی خدمات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قربانیاں دیں وہ عقائد کی خاطر ہی تھیں۔

صحابہ کرام اور چودہ سو سالہ امت کی زیادہ تر قربانیاں عقیدے کی خاطر تھیں۔

برصغیر کے اکابر اہل سنت کی خدمات کا بنیادی مقصد بھی عقائد کی حفاظت تھا۔

قیام مدارس کا اصل مقصد: دینی، ایمانی، اعتقادی، اخلاقی، تہذیبی اور معاشرتی تسلسل قائم رکھنا۔ اور یہ عقائد کی حفاظت کے ساتھ ہی ممکن ہے۔

۱۶- کتب عقائد کا تعارف

الفقه الاکبر — امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

اردو ترجمہ: البیان الازھر — مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتیؒ

العقيدة الطحاوية — امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ

المہند علی المفند	مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ
عقائد الاسلام	مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ
اسلامی عقائد	مولانا ڈاکٹر مفتی عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ
عقائد اہل السنۃ والجماعۃ [مدلل]	مولانا مفتی محمد طاہر مسعود
اسلامی عقائد ونظریات	مولانا عبدالحق خان بشیر
مفصل ومدلل عقائد اہل السنۃ والجماعۃ	مولانا عزیز الرحمٰن حقانی
عقائد اہل السنۃ والجماعۃ	مولانا مفتی زین العابدین کرنالوی

ان کے علاوہ تعلیم الاسلام، بہشتی زیور، تحفۃ المسلمین وغیرہ کتابوں میں بھی عقائد کا بیان موجود ہے۔ مولانا محمد سرفراز خان صفدر، مولانا قاضی مظہر حسین، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہم اللہ کی کتابیں بھی نہایت مفید ونافع ہیں۔

۱۷- اصلاحِ عقائد کا طریقہ:

سیکھنا اور ذہن نشین کرنا۔

روزانہ گھر میں ۵، ۱۰ منٹ عقائد کی کتاب کی تعلیم کے ذریعہ

عقائد کی کتب کسی استاذ سے پڑھنے کے ذریعے

عقائد سے متعلق بیانات سننے کے ذریعے

عقائد کی کتب کے مطالعہ کے ذریعے

۱۸- عقائد کی حفاظت کا طریقہ:

صحابہ کرام واہل بیت، ائمہ اربعہ اور چودہ سوسالہ اہل سنت پر بھرپور اعتماد

اپنے زمانہ کے اہل السنۃ والجماعۃ علماء سے وابستگی

صحیح العقیدہ متبع سنت بزرگوں سے اصلاحی تعلق

نیک اعمال کا اہتمام، برے اعمال سے اجتناب

اکابر اہل سنت کے حالات وواقعات کا مطالعہ ومذاکرہ

جدید وقدیم فتنوں سے متعلق معلومات

غلط عقائد اور فرقوں کی پہچان ونشاندہی

۱۹- اہل السنۃ والجماعۃ:

ارشادِ نبوی کے مطابق اِس امت میں تہتر (۷۳) فرقے ہوں گے۔

یہ تہتر فرقے وہ ہوں گے جو اپنے آپ کو مسلمان کہلائیں گے۔
لیکن ان میں سے بہتر (۷۲) عقائد کی خرابی کی بنا پر دوزخ میں جائیں گے۔
صرف ایک فرقہ جنت میں جائے گا۔
اُس فرقے کی پہچان اور نشان ''**مَا اَنَا عَلَیۡهِ وَأَصۡحَابِیۡ**'' ہے۔[ترمذی]
یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ۔
اِس فرقے کا نام ''اہل السنۃ والجماعۃ'' ہے۔[تفسیر ابن کثیر: ۱/۵۸۴، قرطبی ۴/۱۶۷، مظہری: ۲/۱۶۶]
یعنی حضور ﷺ کی سنت اور حضور ﷺ کی جماعت کی پیروی کرنے والے۔
فقہ کے چاروں بڑے ائمہ اہل السنۃ والجماعۃ تھے۔
حدیث کے تمام ائمہ امام بخاریؒ، امام مسلمؒ وغیرہ بھی اہل السنۃ والجماعۃ تھے۔
اولیاءِ کرام شیخ عبد القادر جیلانیؒ اور خواجہ معین الدین اجمیریؒ وغیرہ بھی اہل السنۃ والجماعۃ تھے۔
صراطِ مستقیم اور نجات کا راستہ صرف اور صرف اہل السنۃ والجماعۃ کا راستہ ہے۔

۲۰-سنت و بدعت

سنت کا لفظی معنی: طریقہ، راستہ، سیرت۔
شرعی معنی: وہ طریقہ جو نبی کریم ﷺ یا صحابہ کرام نے دین کی حیثیت سے جاری کیا۔
بدعت کا لفظی معنی ہے: سابقہ نمونے کے بغیر نئی چیز، نئی بات، نئی رسم
شرعی معنی: ہر وہ نئی چیز جس کی اصل اور بنیاد خیر القرون (خیر کے تین زمانوں: صحابہ، تابعین اور تبع تابعین) میں نہ ہو، اور اس چیز کو دین کا حصہ سمجھا جائے۔
دو چیزوں سے بدعت بنتی ہے: ۱: نئی چیز ہو۔ ۲: اسے دین سمجھا جائے۔
جس نئی چیز کا سبب پہلے سے موجود ہو، لیکن چیز کا ثبوت نہ ہو تو وہ بدعت ہے۔
دین کے لیے نیا کام انتظام کی خاطر ہو، دین کا حصہ نہ سمجھا جائے تو بدعت نہیں۔
جیسے دینی کتب، مدارس، جائز جدید آلات کا استعمال
نئی ایجادات، رہن سہن کے طریقے بدعت نہیں۔
بدعت کی دو قسمیں ہیں: ۱: بدعت فی العقیدہ۔ ۲: بدعت فی العمل۔
کفر و شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ بدعت ہے۔
بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ملتی۔ کیونکہ وہ بدعت کو ثواب سمجھ کر کرتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

حصہ دوم .... عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

۱- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات

اللہ تعالیٰ خود بخود موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہیں، ہمیشہ رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ تمام اچھی صفات کے مالک ہیں۔

اور تمام کمزوریوں اور بری صفات سے پاک ہیں۔

اللہ تعالیٰ کائنات کی ہر چیز کے خالق ہیں۔

[سورہ فاطر:۱۵۔ سورہ قصص:۸۸۔ سورہ صافات:۱۸۰۔ سورہ رعد:۱۶]

۲-توحید باری تعالیٰ:

۱- اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے اعتبار سے اکیلے ہیں۔

کوئی اُن کی ذات کا حصہ اور رشتہ دار نہیں۔

۲- اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے اعتبار سے اکیلے ہیں۔

خدائی صفات میں کوئی اُن کا شریک نہیں۔

۳- اللہ تعالیٰ خدائی اختیارات کے اعتبار سے بھی اکیلے ہیں۔

کوئی اور خدائی اختیارات کا مالک نہیں۔

۴- اللہ تعالیٰ اپنی عبادات کے اعتبار سے بھی اکیلے ہیں۔

اُن کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

[سورہ اخلاص/۱ ...... بقرہ/۱۶۳ ...... حج/۶۲ ...... قصص/۶۸ ...... بخاری: ۱/۴۳۸]

۳- فرشتے اور جنات:

فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں جو نور سے پیدا ہوئے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور انسانی ضروریات سے پاک ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف کاموں پر مقرر ہیں۔

جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے سردار ہیں جو انبیاء کے پاس وحی لاتے تھے۔

جنات اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں جو آگ سے پیدا ہوئے ہیں۔

شیطان (ابلیس) بھی ایک جن ہے۔

انسانوں کی طرح جنات بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے پیدا ہوئے ہیں۔

[بقرہ/۲۸۵]......[تحریم/۶]......[حجر/۲۷]......[انعام/۱۳۰]......[ذاریات/۵۶]......[کہف/۵۰]

۴- آسمانی کتابیں:

قرآن پاک، تورات، زبور، انجیل وغیرہ سب آسمانی کتابوں پر ایمان لانا فرض ہے۔

قرآن پاک کے علاوہ کوئی آسمانی کتاب اصلی حالت میں باقی نہیں رہی۔

اَب انسانیت کی نجات صرف قرآن پاک پر عمل کرنے میں ہے۔

قرآن پاک جیسے نازل ہوا تھا، ویسے ہی مکمل محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا۔

موجودہ قرآن پاک کو اصلی و مکمل اور غیر تحریف شدہ قرآن نہ ماننے والا مسلمان نہیں رہتا۔

[مائدہ/۴۶]۔[مائدہ/۴۴]۔[نساء/۱۶۳]۔[بقرہ/۷۵]۔[بخاری:۲/۱۰۹۴]۔[حجر/۹]

۵- انبیاء اور رسول علیہم السلام:

اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی اور رسول بھیجے سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

نبی اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان (بشر) ہوتے ہیں۔

سب نبی معصوم ہیں۔ یعنی ان سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ نبیوں کے علاوہ کوئی انسان معصوم نہیں۔

علم اور مرتبہ میں نبی پوری امت سے افضل ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بعد مخلوق میں سب سے افضل حضرت محمد ﷺ ہیں۔

آپ ﷺ سب نبیوں کے سردار ہیں۔

کسی بھی نبی کی توہین کرنے والا واجب القتل ہے۔

تمام نبی وفات کے بعد اُسی طرح نبی ہیں جیسے وفات سے پہلے تھے۔

سب نبیوں کا دین ایک ہے، لیکن شریعتیں الگ الگ ہیں۔

[نحل/۳۶]۔[نساء/۱۳۶]۔[نحل/۳۵]۔[آل عمران/۱۷۹]۔[سبا/۲۸]

۶- کلمہ اسلام:

اسلام کے کلمہ کے صرف دو جز ہیں: لا الہ الا اللہ، اور محمد رسول اللہ۔

اِس کلمہ کے الفاظ یا معنی و مفہوم میں کمی بیشی یا تبدیلی کرنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

[صافات/۳۵]۔[فتح/۲۹]۔[بخاری:۱/۶]۔[کنز العمال:۱/۱۵]۔[ترمذی/]

۷- ختم نبوت:

آنحضرت ﷺ آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کسی کو نبوت نہ ملی ہے نہ ملے گی۔

آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی معصوم ہوگا۔ نہ کسی پر شرعی احکامات کی وحی اترے گی۔

آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا اور اُسے مسلمان سمجھنے والا کافر و مرتد ہے۔

جو شخص اِن دونوں کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر اور مرتد ہے۔

[احزاب/۴۰]۔[ترمذی:۲/۴۵]

۸- حیات و نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ السلام:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انھیں والد کے بغیر اپنی قدرت سے پیدا فرمایا۔

پھر نبی بنایا اور پھر زندہ آسمان پر اٹھالیا۔ وہ آسمان پر زندہ موجود ہیں۔

قیامت سے پہلے نازل ہو کر دجال کو قتل کریں گے۔

پھر اُن کی وفات ہوگی اور وہ نبی ﷺ کے روضہ اقدس میں دفن ہوں گے۔

حیاتِ عیسیٰؑ کا عقیدہ قرآن پاک اور متواتر احادیث سے ثابت ہے، اس لیے اس کا منکر کافر ہے۔

[آل عمران/۵۹]۔[نساء/۱۵۷]۔[مسلم:۱/۸۷]۔[مشکوۃ:۲/۴۸۰]

۹- حیاتِ انبیاء علیہم السلام:

انبیاء کرام وفات کے بعد اپنی زمینی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں۔

نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔

اُن کے دنیا والے جسموں کے ساتھ اُن کی روحوں کا مضبوط تعلق ہوتا ہے۔

جو درود و سلام قبر کے پاس پڑھا جائے، وہ خود سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں۔

[بقرہ/۱۵۴]۔[آل عمران/۱۶۹]۔[مسند ابو یعلی:۳/۲۱۶]۔[کنز العمال:۱/۴۹۲]

۱۰- زیارت روضہ اطہر:

آنحضرت ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کرنا بڑا ثواب ہے۔

مدینہ منورہ جانے والے کے لیے مسجد نبوی کے بجائے روضہ مبارک کی نیت کرنا افضل ہے۔

حج کے لیے مکہ جانے والوں پر روضہ کی زیارت کے لیے مدینہ کا سفر کرنا واجب کے قریب ہے۔

[معجم کبیر للطبرانی:۱۲/۲۲۵]

۱۱- معجزات وکرامات:

جو کام عام طور پر انسان نہ کرسکتا ہو، اگر نبی کر دکھائے تو اُسے معجزہ کہتے ہیں۔
اور اگر کوئی صحابی یا ولی کر دکھائے تو اسے کرامت کہتے ہیں۔
معجزہ اور کرامت دونوں حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہی اپنی قدرت سے دکھاتے ہیں۔
معتبر ذرائع سے ثابت شدہ معجزات وکرامات برحق ہیں۔
بہت سے معجزات کا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے۔لہٰذا معجزات کا انکار قرآن کا انکار ہے۔
[ہود:۶۴]۔[انبیاء:۶۹]۔[اسراء:۱]۔[نمل:۴۰]

۱۲- مسئلہ توسل:

دعا میں اللہ تعالیٰ کو انبیاء، صحابہ اور زندہ یا وفات شدہ نیک لوگوں کا واسطہ دینا جائز ہے۔
[بخاری:۱/۱۳۷]۔[فتح الباری:۳/۱۵۱]

۱۳- شفاعت اور دعا کی درخواست:

آنحضرت ﷺ کی قبر کے پاس حاضر ہو کر دُعا کی درخواست کرنا، جائز ہے۔
اور یہ کہنا بھی جائز ہے کہ: اللہ تعالیٰ سے میری مغفرت کی شفاعت فرمائیں۔
[مسند ابویعلی:۳/۲۱۶]۔[کنز العمال:۱/۴۹۲]۔[نساء/۶۴]

۱۴- سماع صلوۃ وسلام:

نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جو درود پڑھا جائے وہ آپ خود سنتے ہیں۔
جو دُور سے پڑھا جائے وہ فرشتے پہنچاتے ہیں۔
سب سے افضل درود پاک درودِ ابراہیمی ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔
[کنز العمال:۱/۴۹۲]۔[ابوداؤد:۱/۲۸۶]

۱۵- حجیت حدیث وسنت:

قرآن پاک کی طرح نبی کریم ﷺ کی سنت بھی شرعی دلیل ہے۔
جو حدیث یقینی درجے کی ہو اس کے مطابق عقیدہ اور عمل اپنانا واجب ہے۔
قرآن پاک میں مسلمانوں کو سنت پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔
سنت کو چھوڑ دینا گناہ ہے۔اور سنت کا مذاق اڑانا کفر ہے۔
[آل عمران/۳۲]

۱۶-خلافت راشدہ:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے مہاجر صحابہ سے خلافت کا وعدہ فرمایا تھا۔

اِس وعدے والی خلافت کو ’’خلافتِ راشدہ‘‘ کہتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے خلافتِ راشدہ کی مدت تیس سال بیان کی ہے۔

خلفائے راشدین چار ہیں: (حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم) اِنھیں خلفائے اربعہ بھی کہتے ہیں۔

حضور ﷺ نے خلفائے راشدین کی سنت کو اپنی سنت کی طرح لازم قرار دیا ہے۔

[نور/۵۵]۔[ابوداؤد:۲/۲۹۰]۔[ابوداؤد:۲/۲۹۳]

۱۷-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے لیے صحابہ کرام کو خود منتخب فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہیں۔اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں۔

تمام صحابہ کامل ایمان والے، متقی، عادل، راشد اور پکے جنتی ہیں۔

صحابہ کرام دنیا میں کسی گناہ پر باقی رہنے اور آخرت کے ہر قسم کے عذاب سے ’’محفوظ‘‘ ہیں۔

صحابہ کرام حق کا معیار اور ہدایت کا نمونہ ہیں۔

کسی کو اُن پر تنقید کرنے کا حق نہیں ہے۔

صحابہ کرام میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہیں۔

صحابہ کرام کے آپس کے اختلافات حق و باطل کے نہیں اجتہادی اختلاف ہیں۔

اُن میں سیاسی، انتظامی اور فقہی اختلاف ممکن ہے، بد دیانتی کا اختلاف ممکن نہیں۔

صحابہ کا کوئی عمل بدعت نہیں ہوسکتا۔بدعت کی حد صحابہ کے بعد شروع ہوتی ہے۔

[انفال/۷۴]۔[توبہ/۱۰۰]۔[حدید/۱۰]۔[بقرہ/۱۳۷]۔[مجمع الزوائد:۱۰/۲۰]۔[مسلم:۲/۳۱۰]

[ترمذی:۲/۷۰۶]۔[مصنف عبدالرزاق:۱۰/۲۹۶]

۱۸-اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم:

نبی کریم ﷺ کے اہل بیت (بیویاں، بیٹے، چاروں بیٹیاں، تینوں داماد، ان کی اولادیں اور آپ کے دوسرے مسلمان رشتے دار) بھی صحابی ہیں۔اِس لیے صحابہ والے تمام فضائل اُن کو بھی حاصل ہیں۔

آپ ﷺ کی بیویاں سب ایمان والوں کی مائیں ہیں۔

آپ ﷺ کی بیویاں دنیا کی تمام عورتوں سے افضل اور پاکیزہ خواتین ہیں۔
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی خواتین کی سردار ہیں۔
حضرت حسنؓ وحسینؓ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔
صحابہ کی طرح اہل بیت سے محبت رکھنا بھی ضروری ہے۔

[احزاب/۳۲]۔[ترمذی:۶۹۹/۲]
[مستدرک حاکم:۳۳۴/۲]۔[بخاری:۵۳۲/۱]

۱۹-عذابِ قبر:

دنیا عمل کی اور آخرت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔دونوں کے درمیان انتظار گاہ ہے۔
اس انتظار گاہ کو جگہ کے لحاظ سے قبر اور وقت کے لحاظ سے برزخ کہتے ہیں۔
قبر کا حقیقی معنی: وہ زمینی گڑھا جس میں انسان کو دفن کیا جاتا ہے۔
قبر کا مجازی معنی: انسانی جسم کے اجزاء جہاں موجود ہوں، وہی اس کی قبر ہے۔
انسان کی وفات سے لے کر قیامت تک کے زمانے کو عالم برزخ کہتے ہیں۔
وفات کے بعد نیکوں کی روحیں علیین میں اور بُروں کی روحیں سجین میں ہوتی ہیں۔
عالم برزخ میں روح کا جسم کے ساتھ کچھ نہ کچھ تعلق ضرور رہتا ہے۔
اس تعلق کی وجہ سے ایک حیات اور زندگی ہوتی ہے۔
اس زندگی کو قبر کی زندگی اور برزخ کی زندگی کہتے ہیں۔
اس زندگی کی وجہ سے قبر کی راحت یا عذاب جسم اور روح دونوں کو محسوس ہوتا ہے۔
قبر کے عذاب یا ثواب کے لیے جسمانی ڈھانچے کا باقی رہنا ضروری نہیں۔
قبر کے اندر عذاب وثواب کا عقیدہ قرآن اور متواتر احادیث سے ثابت ہے۔

[غافر:۴۵،۴۶]۔[نوح:۲۵]۔[مومنون:۴۶]۔[بخاری:۱۸۳/۱]۔[مسلم:]۔[ترمذی:۵۲۴/۲]

۲۰-قیامت:

انسان اِس دنیا کا جز ہے۔انسان کی موت دنیا کی جزوی موت ہے۔
ایک وقت آئے گا جب دنیا کی کلی موت واقع ہو جائے گی۔وہی قیامت ہے۔
انسانوں کو ان کے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ دینے کے لیے قیامت قائم ہوگی۔
صور پھونکا جائے گا، دنیا کا نظام ختم ہو جائے گا، میدانِ حشر میں جمع ہوں گے۔

ترازو قائم ہوگا۔ حساب کتاب ہوگا۔ پل صراط اور حوضِ کوثر ہوگا۔

ایمان والوں کے لیے مختلف قسم کی سفارشیں ہوگی۔

اور پھر جنت یا دوزخ میں ہمیشہ رہنا ہوگا۔

[حج:۷]۔[زمر:۶۸]۔[اعراف:۸]۔[مریم:۷۱]۔[بخاری:۹۷۳/۲]۔[کوثر:۱]

[آل عمران:۱۳۳]۔[بقرہ:۲۴]

۲۱-تقدیر:

کائنات میں جو کچھ ہوا، یا ہوگا، سب کچھ پہلے سے اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کامل علم کے مطابق سب کچھ لوح محفوظ پر پہلے ہی لکھ دیا تھا۔

انسان اپنے اختیار سے عمل کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو پہلے سے اُس کا علم ہے۔

اِسے تقدیر کہتے ہیں۔ اِس پر ایمان لانا فرض ہے۔

[قمر:۴۹]۔[بقرہ:۱۱۷]۔[احزاب:۳۸]

۲۲-اِجماعِ امت:

کسی زمانے کے تمام صحیح العقیدہ علماء کسی بات پر اتفاق کرلیں تو اسے ''اجماعِ امت'' کہتے ہیں۔

قرآن وسنت کی روشنی میں امت کا اجماع بھی شریعت کی ایک دلیل ہے۔

جس مسئلہ پر اجماع ہو چکا ہو اس سے اختلاف کرنے کی اجازت نہیں۔

غیر اجماعی مسائل میں امت کے سوادِ اعظم یعنی جمہور علماء کی پیروی کا حکم ہے۔

[نساء/۱۱۵]۔[بقرہ/۱۴۳]۔[ترمذی/]

۲۳-اجتہاد وتقلید:

اجتہاد کا لغوی معنی: کوشش کرنا۔ تقلید کا لغوی معنی: ماننا، پیروی کرنا۔

اجتہاد کا شرعی معنی: مجتہد عالم غیر واضح دینی مسئلہ کا حکم معلوم کرنے کی کوشش کرے

نبی ﷺ نے اور صحابہ نے بھی بہت سے معاملات میں اجتہاد کیا۔

تقلید کا شرعی معنی: ناواقف آدمی مجتہد کا قول مان لے۔ یہ سوچ کر کہ اس نے دلیل کے مطابق مسئلہ بتایا ہے۔ اور اُس سے دلیل کا مطالبہ نہ کرے۔

اجتہاد اور تقلید کا مقصد: ذاتی رائے پر چلنے کے بجائے قرآن وسنت کی پیروی۔

بعض صحابہ کرام بھی دوسرے صحابہ کی تقلید کرتے تھے۔

جو احکام قرآن وسنت اور اجماع صحابہ میں واضح ہوں اُن میں اجتہاد نہیں کیا جاتا۔

اور جو احکام واضح نہ ہوں ان میں مجتہدین اجتہاد کرتے ہیں۔
امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ برحق مجتہد ہیں۔
جو خود مجتہد نہ ہو اس کے لیے اِن میں سے کسی ایک کی تقلید (تقلید شخصی) کرنا واجب ہے۔

[نساء/۸۳]۔[مسند احمد، ابوداود، ترمذی/]

۲۴-تصوف وطریقت:

دین کے تین بڑے شعبے ہیں: عقائد، اعمال اور اخلاق۔
عقائد علم کلام سے، عملی مسائل فقہ سے اور اخلاق تصوف سے معلوم ہوتے ہیں۔
دل کی صفائی اور پاکیزگی کے لیے اللہ والوں کے ہاتھ پر بیعت کی جاتی ہے۔
اسے تصوف وسلوک کہتے ہیں۔
تصوف کے چاروں سلسلے (نقشبندی، چشتی، قادری، سہروردی) برحق ہیں۔
[الاعلیٰ/۱۴]۔[انعام/۱۲۰]۔[آل عمران/۱۶۴]۔[ممتحنہ/۱۲]۔[مسلم:۱/۵۵]

☆......☆......☆......☆

فہرست شمارہ: 128/129......اکتوبر، نومبر 2021ء......ربیعین ۱۴۴۳ھ